ماہنامہ روحانی
آئینۂ قسمت ®
آفاقی معلومات کا علمبردار

نومبر ۲۰۰۹

سید انتظار حسین شاہ

از تحریر: سید احسن رضا علی بخاری

سورۃ مزمل

یاایھا المزمل، قم الیل الا قلیلا
آخری پیغام ہے، انا سنلقی علیک قولا ثقیلا
والصبر علی ما یقولون اور عصر عاشور برپا ہے
کوئی نہیں ہے، لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا
صحرا ہے، بے بسی ہے، شامِ غریباں ہے
بھوک ہے، پیاس ہے، واھجر ھم ھجرا جمیلا
اجنبی دربار ہے، بلوہ اغیار ہے اور بنات النبیؐ میں
کہہ دو، ومھلھم قلیلا o فمھلا مھلا

نمرود و فرعون سے بہت وسیع تر ہے حکومتِ شام
جائے ثانی زہرا، کما ارسلنا الی فرعون رسولا
روزِ محشر ہوگا، باللّٰہ حاکما، وبمحمّد خصیما وبجبرئیل ظھیرا
آئی ندا، السماء منفطر بہ، کان وعدہ مفعولا
شعب ابی طالب سے زندانِ شام تلک چور چور ہے
کائنات پُر ہے ہر سو، واقرضو اللّٰہ قرضا حسنا
اے امت مانگ لے مغفرت، یہ ہیں آیاتِ غفورٌ رحیما
مقصود کائنات ہیں، فمن شآ اتخذ الی ربہ سبیلا

کراچی، لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی، میرپور، پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ دن لاہور

Daily DIN Lahore

جلد 14 | اتوار 29 رمضان المبارک 1430ھ، 20 ستمبر 2009ء، 5 اسوج 2066 بکرمی، صفحات 8، قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 128

سعودی عرب میں چاند نظر آنے کا اعلان 95 فیصد غلط ہوتا ہے: خالد اعجاز مفتی

پاکستان کا سعودی عرب کے ساتھ دو گھنٹے کا فرق ہے 30 سالوں میں 25 حج غلط تاریخوں پر ادا کیے گئے

آج مکہ اور پاکستان میں چاند باآسانی نظر آئے گا، سیکرٹری جنرل رویت ہلال ریسرچ کونسل

لاہور (رپورٹ۔ گل چمن شاہ) رویت ہلال ریسرچ کونسل کے سیکرٹری جنرل، ماہر فلکیات خالد اعجاز مفتی نے کہا ہماری روزمرہ عبادات کا تعلق سورج کی گردش اور عیدین جیسے تہواروں کا تعلق چاند کی گردش سے ہوتا ہے چاند کے پیدا ہونے اور چاند کو آنکھوں سے

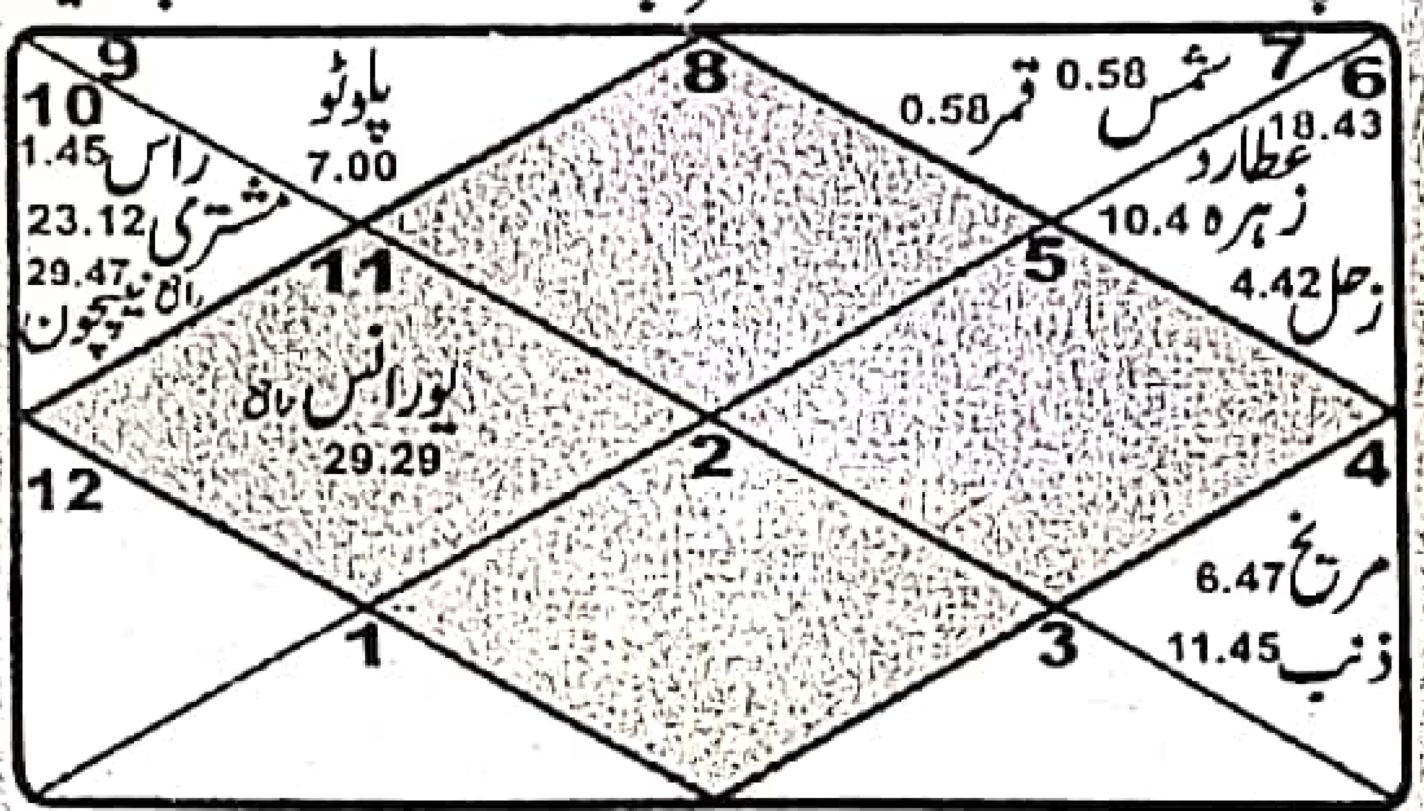
بقیہ نمبر 43 صفحہ 6 پر

بقیہ 43 خالد اعجاز مفتی

دیکھنا الگ الگ مسئلہ ہے۔ ویسے تو چاند دکھائی دینے کے حوالے سے متعدد عوامل کارفرما ہیں لیکن دو بنیادی اصول جو ایک عام قاری بھی سمجھ سکتا ہے وہ یہ ہے غروب آفتاب کے وقت مقامی مشاہدے پر چاند کی عمر کا کم از کم 20 گھنٹے ہونا اور غروب شمس و غروب قمر کا درمیانی فرق کم از کم 40 منٹ ہونا لازم ہے یہ ایک ٹھوس حقیقت ہے پاکستان میں 95 فیصد رویت ہلال درست جبکہ سعودی عرب میں 95 فیصد اعلان رویت ہلال غلط ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حکومت سرحد کی طرف سے سعودی عرب کے ساتھ عید منانے کے مطالبے کے حوالے سے "روزنامہ دن" کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا پاکستان کا سعودی عرب کے ساتھ دو گھنٹے کا فرق ہے جبکہ پاکستان وقت ایک گھنٹہ آگے ہونے سے تین گھنٹے کا فرق واقع ہے اگر سرحد حکومت کی بات مان لی جائے تو سعودی عرب میں رجب 21 اگست کو رمضان کا چاند دکھائی دینے کا اعلان ہوا تو اس وقت پاکستان میں رات 12 بجے کا وقت تھا انڈونیشیا میں رات کا ایک اور ملائیشیا میں رات 2 بج چکے تھے کیا انہوں نے کہا سائنس دان چاند دیکھنے کے امکانات کو 6 درجوں میں تقسیم کرتے ہیں جیسے۔ آسانی ممکن ہی بہترین کیفیات میں ممکن ہوگی بصری آلات کے ساتھ ممکن ہوگی۔ بصری آلات کے بغیر ناممکن ہوگی۔ ٹیلی سکوپ کے ساتھ بھی ناممکن ہوگی۔ ہر صورت ناممکن۔ خالد اعجاز مفتی نے کہا گزشتہ سال پورے ملک میں 30 ستمبر بمطابق 29 رمضان المبارک چاند دکھائی دینے کا کوئی امکان نہیں تھا ماہرین رویت ہلال کے علاوہ محکمہ موسمیات اور "سپارکو" کے ماہرین بھی مرکزی رویت ہلال کمیٹی کو مطلع کر چکے تھے کہ چاند دکھائی نہیں دے گا اس کے باوجود رات گئے چاند دکھائی دینے کا اعلان کر دیا گیا انہوں نے کہا رویت ہلال کے غلط سعودی اعلانات پاکستان سمیت دنیا بھر میں اس مسئلے پر انتشار کا باعث بنتے ہیں، اس مرتبہ عید الفطر کا چاند آج مکہ اور پاکستان میں باآسانی نظر آئے گا اور عید الفطر کل ہوگی جبکہ اگلے سال 2010ء میں رمضان کا چاند 10 اگست صبح 8 بجکر 7 منٹ پر پیدا ہوگا لہٰذا عید الفطر 30 روزے مکمل کرنے کے بعد 11 ستمبر 2010ء کو منائی جائے گی انہوں نے کہا 1980ء سے لیکر 2008ء تک 30 حج ادا کیے گئے۔ 1984ء، 86ء، 87ء، 90ء، 1999ء اور 2007ء کے کل 6 حج ایسے ادا کیے گئے جب رویت ہلال کا اعلان چاند کی پیدائش سے قبل ہی کر دیا گیا 1994ء میں ادا کیا گیا حج 9 ذی الحج کو ہوا جبکہ چار سال 1983ء، 88ء، 95ء اور 2004ء میں ادا کیے گئے حج مشکوک کا فائدہ دے کر درست قرار دیے جا سکتے ہیں یعنی نتیجہ یہ نکلا کہ 30 سالہ عرصہ میں ایک حج درست اور چار حج کسی حد تک درست جبکہ 25 حج قطعی طور پر غلط تاریخوں پر ادا کیے گئے

نومبر 2009 عالمی و سیاسی پیشگوئیاں

زائچہ نیومون 57 عقرب 23 بحساب زیانہ



18 اکتوبر 2009 بوقت 11 بجکر 32 منٹ، اسلام آباد

آسمانی کونسل پر اہم نظرات سیارگان بنیں گی۔ ایک **قران** 5 نومبر شمس عطارد 5 **تثلیثات** 3 نومبر زہرہ نیپچون 11 نومبر عطارد یورانس 15 نومبر شمس یورانس 26 نومبر زہرہ یورانس اور عطارد مریخ 9 **تربیعات** 2 نومبر عطارد مریخ 8 نومبر عطارد مشتری 10 نومبر شمس مشتری 12 نومبر عطارد نیپچون 15 نومبر زحل پلوٹو 16 نومبر شمس نیپچون 19 نومبر زہرہ مریخ 24 نومبر زہرہ مشتری 27 نومبر زہرہ نیپچون 4 **تسدیسات** 9 نومبر زہرہ پلوٹو 17 نومبر عطارد زحل 24 نومبر شمس زحل 29 نومبر عطارد مشتری بنیں گی۔

زائچہ نیو مون میں قران شمس و قمر بارہویں نحس خفیہ دشمنوں کے گھر اور وتد السماء (حکمرانوں) مالک شمس بارہویں گھر ہونا ناقص ثمرات حکمرانوں کی سیاسی ساکھ مزید کمزور۔ گیارہویں (پارلیمنٹ) کا مالک عطارد اپنے ہی گھر میں شرف یافتہ ہمراہ زحل زہرہ بیٹھا ہے۔ پارلیمانی سرگرمیوں میں تیزی رہے اور حساس نوعیت کے معاملات 17ویں ترمیم، این آر او پر بحث اور سابق صدر مشرف کے احتساب سزا دیے جانے پر ہنگامہ آرائی کی کیفیت پانچویں کا مالک مشتری تیسرے بیٹھ کر پارلیمنٹ کے گھر کو مکمل ناظر ہونے سے ملکی میڈیا پر سیاست دانوں کے قصہ کہانیاں اور پارلیمنٹ کی کمزوریوں پر زبردست بحث مباحثے رہیں۔ طالع کا حاکم نویں مریخ ہبوط یافتہ پاکستان کی خارجہ پالیسی واضح نہ ہونے سے دشمن

نومبر کا مہینہ عید قربان کا ہونے کے سبب سیاسی لیڈران حکومت جب تک ملی جذبہ کے تحت کوئی قربانی دینے کا عہد نہ کریں گے۔ متوقع 2009/2010 میں کسی سیاسی انقلاب یا خونی انقلاب کا راستہ نہیں روکا جا سکے گا۔

ممالک ہماری کمزوریوں سے فائدہ اٹھائیں۔ سپر پاور امریکہ کے ریاستی معاملات کے عمل دخل میں اضافہ باعث تشویش ہوگا۔ مشتری راس نیپچون تیسرے مریخ ذنب نویں مقابل ہونے سے عوامی روزمرہ مشکلات مہنگائی میں اضافہ سے عوام حکومت کے خلاف پھٹ پڑیں۔ روٹی کپڑا مکان کا نعرہ لگانے والی حکومت کے خلاف عوامی غم و غصہ میں احتجاجی جلسے جلوس میں اچانک شدت آسکتی ہے۔

ملک میں تیل و گیس معدنیات کے نئے ذخائر دریافت ہونے سے کمپنیوں کے متعلقہ سٹاک شیئرز میں تیزی رہے گی۔ اندرون ملک صوبائی اور مرکزی سطح پر ترقیاتی کام تعلیم، صحت عامہ، مواصلات اور روزمرہ غذائی قلت دور کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے۔ ملکی اور غیر ملکی این جی اوز فلاحی کاموں میں سرگرم عمل رہیں گی۔

بھارت

بھارت کا افغانستان کے راستے پاکستان میں دہشت گردی کا منصوبہ، اندرون ملک سٹاک شیئرز میں زبردست اُتار چڑھاؤ، ملکی ایکسپورٹ بڑھے۔ کشمیر سے متعلق جارحانہ رویہ قائم رہے۔ سرکار اور عوام کے مابین فاصلہ ہنگامہ آرائی کا باعث بنیں۔

دیگر ایشیائی ممالک

چین، جاپان، تائیوان، کوریا آپس میں صنعتی ترقی میں مقابلہ کا رجحان، ہانگ کانگ، سنگاپور کمرشل ٹریڈ سنٹر میں نئی الیکٹرونکس کی نمائش مسلسل جاری۔ مالدیپ، تھائی لینڈ سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنے۔ صحت عامہ کے شعبوں میں خصوصی توجہ رہے۔

مڈل ایسٹ

عراقی سیاسی حکومت بتدریج مستحکم ہو۔ اندرونِ ملک دہشت گردی کے واقعات میں کمی، سعودی عرب، اردن، شام، امارات میں ترقی کے کاموں میں تیزی اور آپس میں روابط بڑھیں۔ تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ممکن ہو۔

یورپ

مسلم ممالک کے خلاف میڈیا کا منفی پروپیگنڈہ بڑھے۔ سخت موسمی اثرات کے باعث ٹریفک حادثات اور عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو۔ ذہنی ڈپریشن و معاشی مسائل، سیاسی سکینڈل سامنے آسکیں گے۔

امریکہ و کینیڈا

امریکی صدر اوبامہ کی مقبولیت کا گراف بڑھے۔ معیشت میں بہتری کے لیے کئی ایک اقدامات کیے جائیں گے۔ طالبان کے خلاف جنگی پالیسی میں خاصی تبدیلیاں آسکیں گی۔ کینیڈا ویزا و امیگریشن پالیسی میں نرمی کے باعث ہنرمند افراد کی کثیر تعداد کینیڈا میں قیام کی خواہاں ہوگی۔ دوست ممالک سے کئی ایک معاہدے عمل میں آسکیں گے۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتدا 15 نومبر 3 بجکر 24 منٹ تا 17 نومبر 10 بجکر 22 منٹ تک رہے گی۔ اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز نیک نہیں ہے۔



حالاتِ پاکستان......ایک تجزیہ

ازتحریر: علامہ صمصام الدین، امریکہ

کسی ملک کے عالمی طور پر دیوالیہ قرار دیے جانے کا مطلب ہوتا ہے کہ اس کے پاس غیر ملکی قرضہ خیرات سے ملنے والے زرمبادلہ، اپنی ایکسپورٹ، غیر ملکی سرمایہ کاری اور اس کے غیر ممالک میں کام کرنے والوں کی بھیجی ہوئی رقوم کے بعد بھی اتنا زرمبادلہ نہیں کہ وہ اپنی امپورٹ کا بل ادا کر سکے۔ اگر اسے مزید قرضے خیرات نہ ملیں تو وہ دیوالیہ قرار دے دیا جاتا ہے۔ اس کے بینکوں کے امپورٹ کرنے کے لیے کھولے گئے لیٹر آف کریڈٹ **I/C** کو باقی دنیا قبول کرنے سے انکار کر دیتی ہے۔ جو کچھ بھی اس کی مزید زرمبادلہ آمدنی سے ہوا ہے واجب الادا قرضہ جات کی مد میں ضبط کر لیا جاتا ہے۔

ایسے ملک میں مہنگائی بہت تیزی سے بڑھتی ہے اور اس کی کرنسی یا روپے کی قیمت بہت کم ہو جاتی ہے۔ کرنسی کی قیمت یا قوتِ خرید کے صبح و شام گرتے رہنے کی وجہ سے اشیائے خورد و نوش کی ہمسایہ ممالک کو سمگلنگ شروع ہو جاتی ہے اور ملک میں قحط کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ غریب لوگ فقر و فاقہ سے مرنے لگتے ہیں۔ زیادہ دور کیوں جائے، افغانی روپیہ طالبان کے دور میں اتنا گرا تھا کہ ایک ڈالر کے ایک لاکھ ہوا کرتے تھے۔

چونکہ پاکستان کے زرمبادلہ اخراجات اس کی پیدائش سے اب تک اس کی زرمبادلہ آمدنی سے زیادہ رہے ہیں۔ لہٰذا برطانوی حکومت سے میراث میں ملنے والے اربوں ڈالر ہم **1955**ء میں ختم کر چکے تھے اور امریکہ سے پہلا قرضہ لیا تھا۔ پہلی امریکی غذائی امداد **1953**ء میں ملی تھی۔ وہ زمانہ اب ہم خیرات پر چل رہے ہیں۔ حالانکہ کبھی ہم اسی برطانوی ہند کا حصہ تھے کہ جو زرمبادلہ ذخائر میں صرف امریکہ ہی سے پیچھے تھا۔

نواز شریف دور میں آئی ایم ایف و امریکہ کی منتیں کرتے رہنے کی وجہ سے پاکستان کو دیوالیہ ملک قرار نہ دیا گیا تھا۔ حالانکہ انہوں نے امریکی صدر کی منتیں کرنے کے باوجود ایٹمی دھماکے کروائے تھے۔ جنرل مشرف کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد بھی دنیا کے امیر ممالک نے جن کا پیسا آئی ایم ایف پاکستان کو قرضے کے طور پر دیتی ہے، بے صبرے نہ ہوئے تھے۔ کہا گیا تھا کہ فوج جلد انتخابات کرا کے واپس بیرکوں میں جائے۔ فوج کی خوش قسمتی تھی کہ القائدہ نے **9** ستمبر **2001**ء نیویارک میں دہشت گردی کروا کر سوئے ہوئے شیر امریکہ کو انگلی کر دی تھی۔ ورنہ وہ تو اسے گالیاں دینے والے طالبان کی حکمرانی میں چلنے والے افغانستان کو ہر سال دس کروڑ ڈالر کی غذائی خیرات فراہم کیا کرتا تھا۔

امریکہ کے پاکستان پر حملے سے بچنے کے لیے طالبان کے خلاف اس کا ساتھ دینے کا اعلان کر کے مال کمانا تو شروع کر دیا گیا لیکن طالبان کو قابو کرنے کے بجائے ان کی خفیہ طور پر امداد کی گئی تاکہ وہ واپس افغانستان جا کر امریکیوں پر حملے کر سکیں۔ دو تہائی صوبہ سرحد و فاٹا کو طالبان کے حوالے کر کے انہیں **43** کروڑ روپے، پاکستان نے صرف سوات کی انتظامیہ سنبھالنے کے نام پر دیے۔ گویا امریکہ سے کہا گیا کہ تم طالبان پر قابو پانے کی بات کرتے ہو، ہم تو انہیں پاک سرزمین کو قابو میں دینے کو تیار ہیں۔

جب صدر عوبامہ نے پاکستان کا نان و نفقہ بند کرنے کی خفیہ دھمکی دی تو فوج نے نورا کشتی کو کچھ اصلیت کا روپ دے دیا اور اب پاکستان دوبارہ ان کی سرپرستی شروع کر چکا ہے۔ ہمیں پتہ ہی نہیں کہ کیسے صرف نوے ہزار فوجیوں نے **71**ء میں پاکستان کی آدھی سے زیادہ آبادی کو صرف چند دنوں میں قابو کر لیا تھا، کیسے چار دنعہ بلوچوں کی بغاوتوں کو دبایا گیا اور کیسے لاکھوں مہاجروں کو مار پیٹ کر **1990**ء کی دہائی میں سیدھا کیا گیا تھا۔ اب سات سال بعد بھی بیچاری سات لاکھ فوج صرف دس ہزار طالبان کو قابو میں نہیں رکھ سکتی۔ حالانکہ ان پر قابو کرنے کے نام پر چھ ارب ڈالر سے زیادہ کی امریکی فوجی امداد کی خیرات وصول کر چکی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کب تک پاکستانی عوام اس کھیل کو نہ سمجھ سکے گی؟

ہر ملک کے زائچے کی رو سے کواکب خطرناک نظرات بناتے ہیں لیکن کوئی کوئی ہی ممالک میں فلسفیاتی گمراہی، بدانتظامی، کرپشن اور دیگر خرابیاں اتنی ہوتی ہیں کہ ان نظرات کا کوئی خطرناک اثر ظاہر ہو۔ پاکستان کے ساتھ مشکل یہ ہے کہ جو باتیں کبھی کسی کے وہم و گمان میں نہ آتی ہوں وہ بھی ہو جاتی ہیں۔ لیکن اربابِ اختیار ان باتوں سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے اور مزید پاجی پن کرتے ہیں۔

علم الاسماء

لبیک اللھم لبیک
لبیک لا شریک
لک لبیک

عظیم اللہ ہاشمی پشاور

اسم اعظم

کھیعص	قرآنی آیات جن کا پہلا اور آخری حرف کونوں پر درج حروف مقطعات سے ہے	حمعسق
کاف	كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ۔ (پارہ 15، الکھف)	حا
ھا	هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ۔ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ۔ (پارہ 28، حشر)	میم
یا	يَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَى الۡحَنَاجِرِ كَاظِمِيۡنَ۔ مَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ حَمِيۡمٍ وَّلَا شَفِيۡعٍ يُّطَاعُ۔ (پارہ 24، مؤمن)	عین
عین	عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ۔ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ۔ وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ۔ وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ۔ (پارہ 30، التکویر)	سین
ص	صٓ۔ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِ۔ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ۔ (پارہ 23، ص)	قاف

تشریح روحانی

چچ نامہ میں مندرج ہے کہ محمد بن قاسم کے آنے سے قبل ایک عورت کا تذکرہ ہے کہ ایک دن میں بعد الطرفین سے ہو آتی تھی یعنی زمین کی طنابیں اس کے قدموں تلے سمٹ جاتی تھیں۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ یہ کیا ہے تو اس نے کہا کہ میں کاف سے قاف تک سفر کرتی ہوں۔ (جدول دیکھو کہ کاف سے قاف کیسے لکھا ہے)

بھجتہ الاسرار جو محبوب سبحانی حضرت قطب ربانی غوث صمدانی پیران پیر دستگیر حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ کے حالات زندگی پر لکھی گئی ہے جس کے مؤلف ہیں امام ابوالحسن الشطنوفی الشافعی وہ فرماتے ہیں کہ شیخ کامل کی پہچان یہ ہے کہ وہ ''کاف سے قاف پہچان لے''۔ آپ سے پوچھا گیا کہ کاف سے قاف کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اللہ تبارک تعالیٰ تمام موجودات پر ابتدائے خلقت سے جو کلمہ کن سے ہوئی ہیں اس مقام تک **وقفو ھم انھم مسئولون** یعنی ان کو روکو بے شک ان سے پوچھا جائے گا۔ اس تک مطلع کردے۔ (جدول دیکھو کہ کاف سے قاف کیسے لکھا ہے)۔ جناب محمود شبستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''گلشن راز'' کی شروعات ہی اس حقیقت یعنی ''کاف'' کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

ز فضلش ہر دو عالم گشت روشن
ز فیضش خاک آدم گشت گلشن
توانائے کہ دریک طرفۃ العین
ز کاف و نون پدید آورد کونین
چون قاف قدرتش دم بر قلم زد
ہزاران نقش بر لوح عدم زد

ترجمہ: اسی کے فضل سے دو عالم روشن ہوئے اسی کے فیض سے خاک آدم گلشن ہوئی۔ وہ ایسا توانا ہے کہ جس نے پلک جھپکنے میں کاف اور نون سے دو جہان پیدا کیے۔ جب اس کے قاف قدرت نے قلم پر دم مارا تو ہزاروں نقش لوح عدم سے منصۂ شہود پر نمودار ہوئے۔

واضح ہو کہ یہ وہی گلشن راز ہے جو کہ 717 ھجری کو جناب قبلہ میر سید حسین خراسانی جو کہ شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلیفہ مجاز ہیں ان کے ایک خط کے جواب میں لکھی گئی تھی جیسا کہ گلشن راز میں مذکور ہے۔

بزرگے کاندر آن جا ہست مشہور
باقسام ہنر چون چشمہ نور
وہاں ایک بزرگ مشہور ہیں
جو کہ علوم وفنون میں یکتائے زمانہ ہیں

جہان و جان و تن و نورِ عینی
امام سالکان سید حسینی
جہان اور جان اور تن کی آنکھوں کا نور ہیں
نام نامی سید حسینی ہے جو کہ سالکین کے امام ہیں

انھوں نے اہل تبریز کو لکھا اور اسی کلمہ یعنی کاف سے قاف تک کا جواب

پوچھا اور جواب بھی نثر کی بجائے سخن کی زبان میں مانگا گیا تھا (یعنی نظم کی صورت) قاصد جب خط لیکر تبریز پہنچا اور اس نے اس خط کو اکابرین تبریز کے حضور مجلس میں باآواز بلند پڑھا تو سب نے محمود شبستری کی طرف نظر کی۔ تو اہل مجلس میں سے جناب شیخ امین الدین تبریزی نے محمود شبستری کو کہا کہ آپ خط کا جواب دیں۔ محمود شبستری نے کہا کہ جناب میں نے ساری عمر کبھی شعروشاعری کا قصد نہیں کیا لیکن اب اللہ کے فضل سے میں اس کا جواب دونگا۔ محمود شبستری نے اسی محفل میں کھڑے کھڑے ایک عظیم مثنوی کی صورت میں جواب دیا جو کہ مثنوی گلشن راز کے نام سے مشہور ہے اور ہر ایک باذوق صوفی کے پاس موجود ہوتی ہے۔

اب ذرا خالصتاً علمی اور روحانی انداز میں حمعسق کی تشریح ہوجائے۔

نوٹ: چونکہ حم میں الم کا حوالہ ہے اور اگر اس کو بیان نہ کیا گیا تو بات واضح نہ ہوگی اس لیے الم کو بھی بیان کی جارہا ہے ورنہ یہ ہمارے موضوع سے متعلق نہیں ہے۔

الم | ال ف ل ا م م ی م

الف قائم بالذات اور ایسا حرف ہے جو اگر کسی حرف کے شروع میں واقع ہو تو الگ رہتا ہے اور انفرادی حیثیت قائم رکھتا ہے کسی مابعد سے تعلق نہیں رکھتا لہٰذا یہ ذات مطلق کی صفت ہے کہ انفرادیت اور قائم بالذات ناقابل رسائی اور انبیاء و رسل اولیاء مقربین کو بھی اس کے عرفان میں سوائے حیرت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا کیونکہ یہ حرف جب کسی لفظ کے اول واقع ہوتا ہے تو اپنی ذات کو اپنے متعلقہ لفظ سے الگ رکھتا ہے اور یہ قطب الحروف ہے لیکن جب یہ حرف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتا ہے تو باقی حروف سے متصل ہوتا ہے اور الگ نہیں لکھا جاسکتا اور ہر لفظ اس پر آکر ختم ہوجاتا ہے یہ حرف یا تو اول لکھا جاسکتا ہے اور اگر وسط میں لکھا جائے تو پھر بھی اپنی انفرادیت کو کھوتا نہیں سوائے اشارہ کے اور اس میں بھی اپنی انفرادی شان سے نمایاں ہوتا ہے اس حرف کا عدد از روئے بداعت (ابداع) 1 (ایک) ہے جو اس کا ہمشکل ہے اور عربی میں ایک کو ''احد'' کہا جاتا ہے اور یہ اسمِ ذات ہے۔ معلوم ہوا ذات احد اول و آخر موجود ہے۔ ہر شئے کے اول میں ذات مطلق کی شان سے اور ہر تعین اور تعلق سے پاک اور اشارہ و کنایہ کی اس میں گنجائش نہیں ہے ''الم'' میں اسی احدیت التنزیہہ الخاص کی طرف اشارہ ہے مگر مخفی طور پر اپنے وصفِ باطن کو بھی بیان کررہا ہے کہ اگر الف اول ہے تو آخر بھی ہوگا اگر آخر ہوگا تو وہ کسی لفظ کی کنہ میں واقع ہوکر اس کی آخریت کا مظہر ہوگا اور اس کی ذات سے اس قدر قریب کہ اس کو گمان ہوگا کہ یہ میری ہی ذات ہے کیونکہ جب یہ آخر واقع ہوتا ہے تو متصل ہوجاتا ہے لہٰذا احد اول و آخر کے اوصاف کے ساتھ متصل و منفصل ذات کا حکم رکھتا ہے یہ ذات کا ذاتی مشہد ہے اور قرآن سے مراد ذات ہے اور احدیت اس کا پہلا مشہد ہے ہم اسی مشہدِ احدیت کو اولیت و آخریت ذات انفصال و اتصال کے رنگ میں بیان کرآئے ہیں کسی ذات کی کنہ سے مراد اس کی احدیت ہے جو ہر ذات میں اجمال و تفصیل کے ساتھ موجود ہے پھر یہ حروف صورتاً و روحاً تمام حروف کی اصل ہے۔ وہ اس طرح کہ صورت میں ہر حرف یا تو خط پر مشتمل ہوتا ہے یا نقطہ پر اب اس حروف کو جب لکھنے کے لیئے یا کسی بھی حرف کو لکھنے کے لیئے جب قلم کو کاغذ پر رکھا جاتا ہے تو نقطہ ظہور میں آتا ہے پھر اسی نقطہ کو پھیلا کر ہم ایک خط سیدھا یا مخصوص وضع کا بنادیتے ہیں تو معلوم ہوا کہ نقطہ اول ہے اور خط اسی کا پھیلاؤ ہے۔

گویا نقطہ میں خط مخفی ہے اب کسی بھی حرف کے بَل اگر نکال دیئے جائیں تو وہ الف بن جائے گا اور نقطہ چونکہ خط کی اصل ہے اس لیئے اُسے خط کے ساتھ یکجان کردیا جائے گا لہٰذا صورتاً ہر حرف الف سے صورت میں آیا ہے اور روحاً اس طرح کہ علمائے ابجد کے نزدیک کسی حرف کے اعداد اس کی روح ہوتے ہیں اور اعداد سے حروف اور حروف سے اعداد ہم آہنگ ہیں ابجد کی رُو سے الف کے اعداد (111) ہیں ان کے حروف احاد عشرات میآت (اکائی دھائی سینکڑہ) کے حساب سے بنائے تو (ای ق) بنے اب ان کو دوگنا کرلیں 222=111+111 حروف (ب ک ر) بنے اب ان کو تیسری بار جمع کریں 333=111+111+111 حروف (ج ل ش) بنے اسی طرح ان کو جمع کرتے جائیں تو پوری ابجد استخراج ہوجائے گی۔ معلوم ہوا تمام حروف کی روح میں بھی اسی حرف کی روح کا سریان ہے اور صورت میں بھی اسی حرف کا سریان ہے اس طرح استخراج سے تسعہ (9) مراتب حاصل ہوئے ان حروف کی تعداد (ال ف ل ا م م ی م) بھی 9 ہی ہے جو عدد کمال ہے اور اعداد کی نہایت اسی عدد تک ہے۔ چونکہ ''الف'' احد ہمشکل ہے عدد ایک کا، اس سے شمار اعداد کیا تو 9 پر منتہی ہوا یہ تعداد حروف ہے اور احدیت کے کمال کو ظاہر کررہی ہے اور اس عدد کمال کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی عدد (ھستی) اس کے ساتھ ضرب کرے یعنی مخالف ہو جیسے نفرت، عدم توجہ وغیرہ تو یہ عدد اس (ھستی) عدد کو فنا کردیتا ہے اور اپنی ذات کو قائم رکھتا ہے جیسے کافر شرک وغیرہ لوگ فنا ہوگئے اور ذات باقی ہے۔

اور اگر احدیت کی طرف اپنا قبلہ درست کرے اور جمعیتِ خاطر سے اسکی طرف متوجہ ہو اور محبت رکھے تو یہ ھستی اپنی ذات کو اس کی ھستی میں قائم کردیتی ہے اور اسے بقا سے سرفراز کرتی ہے (دیکھو روح القدس کا بیان) یعنی اگر عدد 9 اگر کسی عدد میں ضرب کھائے گا تو اس عدد کو فنا کرکے اپنا آپ قائم رکھے گا اور (بقیہ صفحہ 40 پر)

حکیم الامت جناب علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اور ھندی نجوم پر کتاب جاوید نامہ

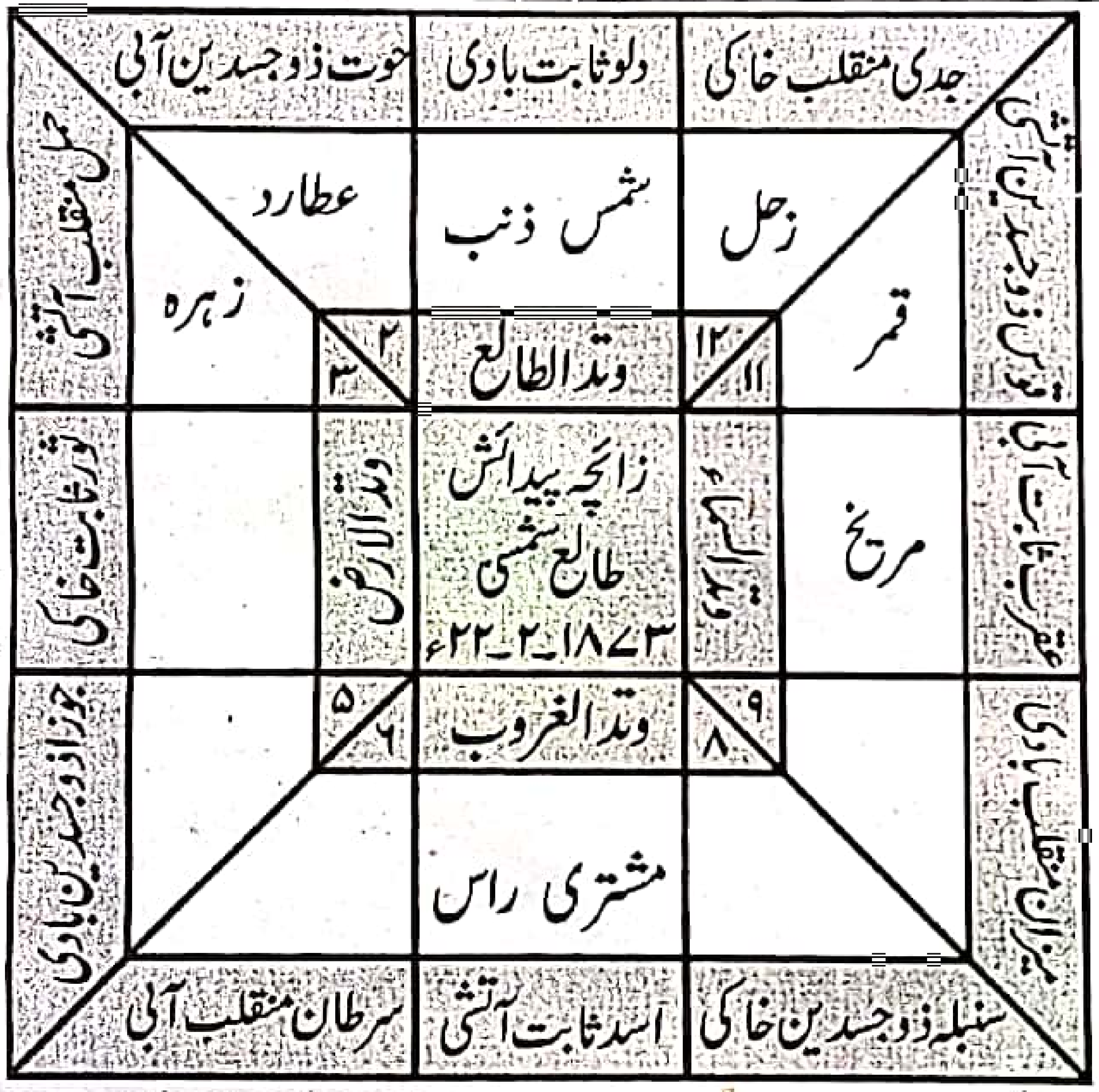


تحقیقی مقالہ

حکیم الامت جناب علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب علم نجوم قاعدہ قدیم بھی جانتے تھے

تحقیق: فضل محمود نقاش، بہاولپور

آپ کی کتاب جاوید نامہ ڈانٹے کی کتاب ڈیوائن کامیڈی کے جواب میں علامہ رومی کی مثنوی معنوی کی طرز پر علم نجوم ہندی کی اساس وفلاسفی پر لکھی گئی ہے



شمس	وبال
قمر	طرح
راس	خانہ شمس
ذنب	خانہ زحل
عطارد	وبال + ہبوط
زہرہ	وبال
مریخ	حاکم
مشتری	طرح
زحل	حاکم

آپ کو حکیم الامت جناب علامہ محمد اقبالؒ کی ذات بابرکات کے بارے میں چند اہم معلومات پیش خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ شاید یہ آپ کے لیے نئے انکشافات ہوں۔ علامہ محمد اقبال صاحب کی پیدائش کا ریکارڈ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ میں **22** فروری **1873**ء بروز ہفتہ درج ہے۔ لیکن اس میں مولود کا نام درج نہ ہے۔ اس لیے کہ پیدائش کے فوراً بعد اندراج کرا دیا گیا۔ نام بعد میں رکھا جاتا ہے۔ جو کہ بعد میں بھول گیا۔ یا تساہل عارفانہ سے کام لیتے ہوئے توجہ نہ کی گئی۔ بعد میں جب علامہ محمد اقبال صاحب کو سکول داخل کرایا گیا تو استاد صاحب نے پانچ سال کا بچہ قرار دینے کے لیے فرضی تاریخ پیدائش **9** نومبر **1877**ء مطابق **3** ذیقعد **1294**ھ بروز اتوار درج رجسٹر داخل خارج کر دی۔ ہم آج کل اسی تاریخ پیدائش کو علامہ محمد اقبال صاحب کی تاریخ پیدائش سمجھتے ہیں۔

علامہ محمد اقبال صاحب والد ماجد شیخ نور محمد ابن شیخ جمال الدین تھا اور والدہ ماجدہ کا اسم گرامی محترمہ امام بی بی تھا۔ علامہ محمد اقبال صاحب کے والد ماجد **17** اگست **1920**ء مطابق **5** ذوالحجہ **1338**ھ بروز جمعۃ المبارک کو اور والدہ ماجدہ **9** نومبر **1914**ء مطابق **20** ذوالحجہ **1332**ھ بروز پیر کو فوت ہوئے تھے اور سیالکوٹ میں دفن ہوئے۔ علامہ محمد اقبال صاحب بھی سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔ علامہ محمد اقبال صاحب کے والدین جدی پشتی سیالکوٹ کے نہ تھے۔ بلکہ یہ کشمیر کے علاقہ موضع چکو

پرگنہ اڈون تحصیل کا گام (وادی سری نگر) سے ترک وطن کر کے آئے اور سیالکوٹ میں مقیم ہوگئے۔ آپ کا تعلق کشمیری برہمن ذات کی گوت سپرو سے تھا۔ چونکہ پیدائش صوبہ پنجاب میں ہوئی اور آپ علاقائی زبان پنجابی بولتے تھے۔ حالانکہ یہ ان کی آبائی / مادری زبان نہ تھی۔ جیسا کہ ہماری ریاست بہاولپور کے نواب بغداد سے عربی زبان بولتے آئے اور بہاولپور (رانجھے خاں کی بستی) میں آباد ہوئے تو سرائیکی زبان بولنے لگے۔

شیخ عطاء محمد اور شیخ محمد اقبال دو بھائی تھے اور ان کی تین بہنیں تھیں۔ شیخ محمد اقبال (علامہ محمد اقبال) تین شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی کریم بی بی سے آفتاب اقبال، معراج بی بی ہے۔ دوسری بیوی سردار بی بی سے جاوید اقبال اور منیرہ بی بی ہے۔ جبکہ تیسری بیوی مختار بی بی سے کوئی اولاد نہ ہے۔ (اگر یہاں کوئی غلطی ہو تو ہمارا ریکارڈ درست کرایا جائے۔ شکریہ)

آپ کے پہلے استاد مولوی سید میر حسن صاحب ہیں۔ جنہوں نے عربی اور فارسی اس انداز میں پڑھائی کہ بعد میں اسی ذوق و شوق میں آ کر شعر و شاعری کا شوق و ذوق پیدا ہوگیا۔ آپ کے استاد **18** اپریل **1844**ء بروز جمعرات کو پیدا ہوئے تھے اور **25** ستمبر **1920**ء بروز جمعہ کو فوت ہوئے تھے۔ اسی استاد صاحب کی وجہ سے عربی، انگریزی اور فلسفہ میں بی۔ اے کیا اور فلسفہ میں ایم۔ اے کیا۔ جرمنی کی میونخ یونیورسٹی سے (ایران میں مابعد الطبیعات کا ارتقاء) کے موضوع پر تحقیق کر کے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ یہ فارسی زبان کا اثر تھا۔ فارسی دانی تھی جو مولوی میر حسن صاحب سے ملی تھی۔ لیکن اس مقام تک پروفیسر تھامس آرنلڈ نے پہنچایا تھا۔ ویسے تو علامہ محمد اقبال کے مسلم اساتذہ کرام میں سے ماسٹر غلام علی صاحب، منشی امام دین صاحب تھے۔ ہندو استاد ماسٹر بالا لال تھا اور مسٹر ڈیوڈ، مسٹری وی۔ وی سنگھا، پادری نیکس جارج واج اور عیسائی استاد ماسٹر ٹیل سنگھ بھی تھے۔ لیکن جب علامہ محمد اقبال صاحب کو یکم جنوری **1923**ء مطابق **12** جمادی الاول **1341**ھ بروز پیر کو سرکاری خطاب دیا گیا تو سب سے پہلے خطاب اپنے ابتدائی استاد مولوی سید میر حسن کو شمس العلماء کا خطاب دلوایا پھر اپنا سر کا خطاب قبول کیا۔ اگرچہ پروفیسر آرنلڈ صاحب سے بہت پیار اور عقیدت تھی۔ لیکن اپنی کامیابیوں، کامرانیوں اور بلندیوں یا عروج کا راز اپنے استاد ابتدائی محترم جناب مولوی سید میر حسن صاحب کی ذات سے سمجھا۔ حالانکہ آپ پروفیسر سر ٹامس آرنلڈ، ڈاکٹر میگ ٹیگارٹ، مشہور مؤرخ اے۔ جی براؤن، ڈاکٹر نکلسن اور پروفیسر وارڈ سارے سے فیض علمی حاصل کیا۔

حضرت علامہ محمد اقبال صاحب کے والد صاحب صوفی مسلک سے تعلق رکھے تھے۔ وہ مسئلہ وحدۃ الوجود جس انداز میں اپنے حلقہ احباب یا سیالکوٹ میں جائے رہائش کے قریب جن حضرات سے بیان کرتے وہ انہیں طنز میں جاہل فلسفی کہتے تھے۔ لیکن قدرت نے اس آدمی کو جو بیٹا عطا کیا وہ عالم فلسفی پیدا ہوا۔ اس کی پیدائش سے قبل خواب میں ایک پرندے کی شکل میں یا ایک چمکدار ستارے کی شکل میں بشارت دے دی گئی تھی۔ جو بعد میں پوری ہوئی۔ آپ ستارے کی طرح پوری دنیا میں روشن ہوئے اور پرندے کی طرح بلند پرواز ہوئے۔ یہ دونوں علامات ایک فلسفی یا شاعر کی تھیں۔ دونوں کی سوچ اگر مثبت ہو تو ان کے فکر و تخیل کی ضوفشانی اور بلند پروازی سے اہل دنیا کو فائدہ پہنچتا ہے۔ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب بھی وحدۃ الوجودی صوفی تھے۔ لیکن انہوں نے حضرت جلال الدین رومی کو اپنا روحانی مرشد تسلیم کرنے کے باوجود اختلاف کیا۔ حضرت علامہ شرف الدین مطلح الدین شیخ سعدی، حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی اور حضرت حسین ابن منصور حلاج سے اختلاف کرتے ہوئے مسئلہ وحدۃ الوجود میں پہلے اپنے وجود کی نفی کر کے اثبات پانے کو اچھا نہ سمجھا بلکہ اسی مسئلہ کو اسلام کے زوال اور دوسرے عقلی مسالک و مذاہب اور فرقوں کی ابتداء سمجھا۔ جیسا کہ معتزلہ، جبری قدری اور بہائی وغیرہ تھے۔ چنانچہ آپ نے مسئلہ وحدۃ الود میں پہلے اپنے وجود کو ثابت کیا پھر اپنی ذات کی نفی کی۔ جو فلسفہ خودی کے نام سے متعارف کرایا۔ اسی فلسفہ کی بنیاد پر علماء ہند صوفی مسلک اسلام والوں نے علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کو کافر قرار دیا۔ جس کی ایک وجہ مغربی تعلیم حاصل کر کے گمراہ اور بدراہ ہو جانا گردانتے تھے۔ حالانکہ آپ فرانس کے برگساں سے ملاقات کر چکے تھے۔ جرمنی کے شاعر گوئٹے کے دیوان مغرب کا جواب پیام مشرق کی صورت میں دیا اور مشہور فلسفی نطشے کی ڈیوائن کامیڈی کے مقابل جاوید نامہ لکھا تھا۔

یوں تو علامہ محمد اقبال صاحب نے بہت ساری کتابیں لکھی ہیں جن میں علم الاقتصاد کے علاوہ اسرار خودی، رموز بے خودی، پیام مشرق، بانگ درا، زبور عجم، بال جبرائیل، ضرب کلیم، ارمغان حجاز کے علاوہ تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ اور پس چہ کرد اے اقوام مشرق۔ اب سب کتابوں کے

علاوہ جاوید نامہ ایسی کتاب تھی جس پر علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نے سب سے زیادہ ناز اور فخر کیا تھا، اس کی کیا وجہ تھی؟

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نے سب سے پہلے علم نجوم کا مطالعہ کیا۔ اس وقت نجوم میں اہل فارس کا نظریہ (آس + مان) چل رہا تھا کہ زمین ساکن ہے۔ اور آسمان (چرخ نیلی فام) گردش میں ہے۔ اور اس کے علاوہ شمس و قمر اور دیگر اجرام فلکی بھی زمین کے گرد گردش کر رہے ہیں۔ سورج کے بروج میں داخلہ سے اور دیگر اجرام فلکی کے داخلہ سے ایک خاص قسم کی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ جو عالم ارضی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جس سے خاص طور پر انسان متاثر ہوتا ہے۔ نجوم میں تاثیر کا یہ نظریہ ایران سے آیا تھا۔ جن میں کچھ زرتشتیوں اور کچھ فرقہ مجوسیت کے خیالات تھے اور زیادہ تر ایران کے آتش پرست اور ستارہ پرست اور صابیوں کے خیالات و افکار تھے۔ جس سے یہ علم نجوم نہ منزل من اللہ پیغمبری اور روحانی رہا اور نہ ہی خالص طبیعاتی اور سائنسی رہا۔ گویا ایک عجیب بے معنی اور لغو علم بن گیا۔ اہل نجوم نے اس علم کو علم الغیب اور علم تقدیر کے طور پر متعارف کرانے لگے۔ اور ان ستاروں، سیاروں/ کواکب کو انسان کی تقدیر اور تدبیر کا مالک اور مؤثر حقیقی کے طور پر باور کرانے لگے اور انسان کی اچھائی و برائی، خیر و شر، خوشحالی و بدحالی، امارت و غربت، کاموں کا نہ ہونا اور نہ ہونا، جاہ مرتبہ اور تنزلی یا عقل کا ہونا یا نہ ہونا حتیٰ کہ خوبصورتی اور بدصورتی تک بھی انسان کو ان ستاروں کا مرہون منت بنا دیا۔ لوگ ان منجم حضرات سے نجوم کے پردے میں دوبارہ مشترکیت اور کافریت کی تعلیم حاصل کر رہے تھے اور اسلام سے روگردان ہو رہے تھے۔ علامہ محمد اقبال نے ایسے نظریات و افکار کی اصلاح کی۔ آپ کا ایک مشہور شعر انہی افکار کی اصلاح کے لیے موجود ہے۔

ستارہ تقدیر کی خبر کیا دے گا
وہ تو خود گردش افلاک کا مارا ہے

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب زحل کی نحوست اور مشتری کی سعادت یا مریخ کی سفاکیت اور زہرہ کی مہر و محبت اور حسن و جمال بروئے نجوم قائل نہ تھا۔ پھر بھی انہوں نے اپنی شہرہ آفاق کتاب جاوید نامہ کو علم نجوم کی فلاسفی اور ہیئت پر استوار کر کے کتاب کو ہمیشہ کے لیے جاوید نامہ کر دیا اور آپ اس کتاب کے بارے میں ایسا چاہتے تھے۔ چنانچہ آپ نے اس کتاب کا انتساب جناب جاوید اقبال کی اولاد کے نام کر دیا تھا۔ علامہ محمد اقبال صاحب مغرب کے دانش ور اور شاعر و فلسفی حضرات میں سے جرمن کے گوئٹے، فرانس کے برگساں اور دیگر حضرات میں سے لاک، شوپن ہار، ہیگل، کانٹ، اے۔ جی براؤن۔ میگ ٹیگرٹ، سارلے، نکلسن اور اٹلی کے شاعر مغربی ڈانٹے اور ایک مغربی فلسفی نطشے کا مطالعہ فکری کیا۔ ڈانٹے کی طربیہ نظم (ڈیوائن کامیڈی) سے متاثر ہو کر مثنوی و مولوی و معنوی جلال الدین رومی کی طرز پر جاوید نامہ کتاب لکھی۔ گویا جاوید نامہ ڈیوائن کامیڈی کا جواب ہے۔ جس طرح گوئٹے کے دیوان کا جواب پیام مشرق ہے۔ جاوید نامہ کو ہفت افلاک میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس طرح قدیم نجوم کا نظریہ اور فلاسفی ہے۔ جس میں حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نے اپنے علم کی وسعت، فکر کی بلندی اور تحقیق کی گہرائی کے جوہر دکھاتے ہوئے اس کتاب جاوید نامہ میں جلوہ افروز ہیں۔

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اس تصنیف میں عالم بالا کی سیر کو جاتے ہیں۔ جیسا کہ مشہور واقعہ معراج النبی ﷺ ہے۔ چنانچہ حضرت محمد اقبال براق پر سوار تو نہیں ہوتے بلکہ وہ خود کو پنکھ (پر) لگا کر خلا کو اڑتے ہیں۔ اور اڑتے اڑتے کرہ ارض سے باہر فلک قمر پر پہنچ جاتے ہیں جبکہ علامہ جلال الدین رومی بھی ہمراہ ہوتے ہیں۔ فلک قمر پر آپ دونوں (پیر و مرید) ہندوستان کے ایک جوگی وشوامتر سے ملتے ہیں۔ جو رام چندر کا استاد کہلاتا ہے۔ ان سے باتیں کرنے کے بعد فرشتہ سروش کا نغمہ سنتے ہیں۔ اس لیے کہ حضرت رومی صاحب سماع کے قائل تھے۔ اس کے بعد وہ دوسری جگہ جاتے ہیں۔ جہاں مذہب کی بنیاد رکھنے والی ارواح موجود تھیں۔ ان میں سے ہندوستان، چین، کوریا، ویت نام، تھائی لینڈ، فلپائن، جاپان، انڈونیشیا، ملائیشیا، برما، جزائر مالدیپ میں پھیلا ہوا مذہب بدھ مت کا بانی گوتم بدھ، افغانستان، ایران میں پھیلا ہوا آتش پرستوں کا بانی زرتشت، جس کے مذہب میں خیر کا خدا نردان اور شر کا خدا اہرمن تھا۔ جو قدیم پارسیوں، ستارہ پرستوں اور صابیوں میں مقبول مذہب تھا۔ یا یہ مذہب زرتشت کی تعلیمات سے بالواسطہ یا بلاواسطہ متاثر تھے۔ نصریٰ کے یسوع مسیح حضرت عیسیٰ علیہ السلام، روم کے بادشاہ افلاطوس جس نے حضرت مسیح کو پھانسی دیے جانے کا حکم دیا اور اسقروطی نے مصلوب کیا۔ ان تینوں کو فرنگی تہذیب کی بگڑی ہوئی روح افرنگیں

عورت کے روپ میں طعنے دے رہی تھی اور روس میں مسیح مذہب کے مجدد ٹالسٹائی سے حکیم الامت جناب علامہ محمد اقبال صاحب نے ملاقات کی۔ ان کے احوال سے واقفیت پا کر پھر دوسرے فلک عطارد کی طرف باہمراہی علامہ رومی روانہ ہوئے اور فلک عطارد پر پہنچ کر علامہ محمد اقبال صاحب اور علامہ جلال الدین رومی صاحب سید جمال الدین افغانی اور شہزادہ محمد سعید حلیم پاشا سے ملاقات کی۔ جن سے بین الاقوامی حالات و مسائل پر گفتگو کی۔ (اگر یہ اس زمانے کی کتاب ہوتی تو ایران عراق جنگ، عراق کی تباہی، فلسطین، شام، لبنان، ایران اور افغانستان اور پاکستان کے حالات کے بارے میں گفتگو کا اندراج کرتے) اور پورے عالم اسلام کے مسائل پر گفتگو کی۔ (اس وقت سب سے اہم مسئلہ خلافت عثمانیہ ترکی اور عرب علاقوں کی اسلامی سیاست تھی) اور عالم اسلام کے باہمی اتحاد کے بارے میں تجاویز اور تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان ارواح سے بمقام عطارد اور اجازت طلب کر کے علامہ محمد اقبال اور علامہ رومی فلک زہرہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ وہاں پہنچ کر حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ کے ان بزرگوں سے ملاقات کی۔ جن کے بت دنیا میں پوجے جاتے تھے۔ (لات، منات، عزیٰ، یعوق، نسر، سواع، ود، رمام، یغوث، بعل) ان میں سے بعل بہت خوش تھا اور نغمہ خواں تھا کہ اسلام کے آنے کے بعد بت پرستی اور شرکت کا رواج ختم ہو گیا تھا۔ اب آثار قدیمہ کا محکمہ قائم ہونے سے گویا دوبارہ بت پرستی کا رواج آ رہا ہے۔ اس سے توحید پرستی کے ختم ہونے کے امکانات روشن نظر آ رہے تھے۔ فرعون مصری بھی بڑا پریشان نظر آ رہا تھا۔ محمد احمد مہدی سوڈانی اور اس کو قبر سے نکال کر دریا/سمندر برد کرنے والا ظالم آمر فیلڈ مارشل لارڈ کچنر سے فلک زہرہ پر ملاقات کی اور ان امکانات پر تبصرہ کیا گیا کہ کیا اسلام مٹ جائے گا اور قدیم تہذیبوں کے آثار دوبارہ کس طرح غالب آئیں گے یا آ سکتے ہیں۔ گویا وہی بات ہوئی جو آج کل امریکہ تہذیبوں کے تصادم کا نظریہ پیش کر رہا ہے، اور از خود پیشگی حملہ کر کے دشمن کا سدباب کر رہا ہے۔ علامہ محمد اقبال باہمراہی علامہ رومی فلک زہرہ سے فلک مریخ پر پہنچے، وہاں وہی لوگ تھے جو توانا اور صحت مند تھے۔ جہادی اور قوت کے ذریعے عمل کرنے والے اور دانش مند لوگ تھے۔ اس جگہ اسے ایک آدمی نے بتایا لوگ جبر و قدر میں پھنسے ہوئے ہیں اور مسلمانوں

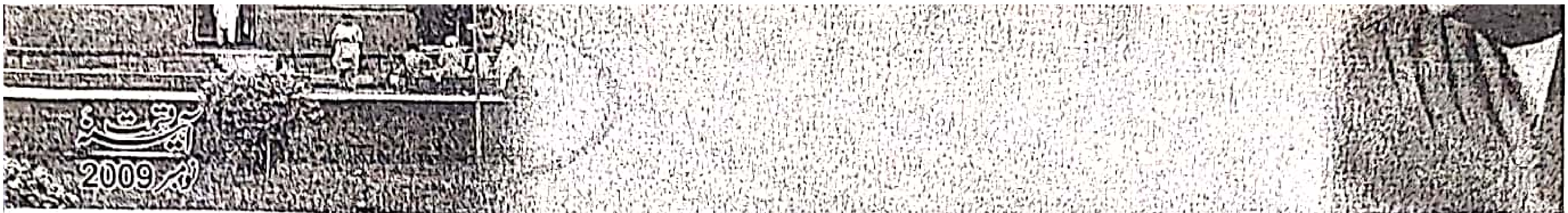
میں تقدیر کا شکوہ کرنے والوں کا ذکر ہوا۔ صوفیوں کے بعض عقائد جن سے ضعف پیدا ہوتا ہے۔ اس پر بحث ہوئی۔ معتزلہ اور دیگر فلسفیانہ موشگافیوں والے فرقوں پر بات ہوئی۔ شیعہ اور سنیوں کے جھگڑوں پر بات ہوئی اور اس عورت سے ملاقات کی جو عورتوں کو معروف طریقہ سے شادی نکاح کرنے سے روک رہی تھی۔ بلکہ مردوں کو برا بھلا کہہ رہی تھی بلکہ سرعام جنسی طریقہ سے لطف اندوز ہو کر جنسی تعلق قائم کرنے کی تلقین کر رہی تھی اور اس طرح اولاد پیدا کرنے کی ہدایت کر رہی تھی۔ وہ مردوں کی ذمہ داری اٹھانے سے گریز کا سبق دے رہی تھی۔ آزادی نسواں کا سبق دے رہی تھی اور مردوں کو زیر کرنے کے انداز اور گر بتا رہی تھی۔ گویا وہ اپنے آپ کو نبیہ کے روپ میں دکھا رہی تھی۔ اس بات کو سن کر علامہ رومی نے تبصرہ کرتے ہوئے ایسے عشق و محبت اور تعلقات مرد و زن کی مذمت کی۔ اسے عشق و محبت کا منفی رجحان کہا۔ جیسا کہ یورپ اور مغرب میں ہے۔ مریخ کے حالات پر علامہ محمد اقبال صاحب آج کل لکھتے تو اس میں محمد ایوب خاں، ذوالفقار علی بھٹو، یحییٰ خاں، ضیاء الحق اور پرویز مشرف کا نام ضرور لکھتے اور عالمی سطح پر امریکی بش اور اسامہ بن لادن کے بارے میں ضرور لکھتے۔ چونکہ اس زمانہ میں مسولینی اور ہٹلر زندہ تھے۔ اس لیے مریخ پر موجود نہ تھے۔

اس کے بعد مذہب پرست، صوفیاء اکرام، راہبوں، بھکشوؤں اور پنڈتوں سے منسوب سیارہ مشتری کے فلک پر علامہ محمد اقبال اور علامہ رومی پہنچے۔ وہاں انہیں تین آزاد خیال آدمیوں کی ارواح سے ملاقات ہوئی۔ جن میں انا الحق کا نعرہ لگانے والا حسین بن منصور حلاج تھا۔ جنہیں علماء اسلام نے مسئلہ وحدۃ الوجود کی بنا پر اور اس مسئلہ کو اہل تشیع سے منسوب کر کے موت کی سزا بشکل پھانسی دی گئی۔ بہائی اور بابیوں میں سے بابی مذہب کی سالک قرۃ العین طاہرہ کی روح جو اسلام کے مطابق بد مذہب تھی لیکن اس پر ڈٹی ہوئی تھی، سے ملاقات کی۔ کام میں مسلمان اور آدھا کافر۔ یعنی اس کا دعویٰ تھا کہ آدھا مسلمان ہوں کہ سور کا گوشت نہیں کھاتا اور آدھا کافر ہوں کہ شراب ڈٹ کر پیتا ہوں۔ شراب کی وجہ سے عشق بازی کرتا ہوں۔ عورتوں، لڑکیوں اور دوشیزاؤں کے عشق کی نسبت یا علاوہ خوبصورت لڑکوں کو بھی پسند کرتا ہوں۔ علامہ محمد اقبال اور علامہ رومی نے فلسفہ وحدۃ الوجود کی اساس اور بنیاد پر پھانسی چڑھنے والے ابن منصور

حلاج سے شیطان (ابلیس) کے بارے میں ان کے نظریات پر استفسار کیا تو گویا بمطابق محاورہ شیطان کے کان بڑے ہیں۔ شیطان وہاں آ دھمکا اور صوفیاء اکرام کے مقابل خود کو بڑا توحیدی اور مجاہدہ پسند اور تزکیہ نفس کرنے والا ثابت کرنے کی کوشش کرنے لگا اور ساتھ ہی یہ شکوہ بھی کیا کہ اس زمانے کا انسان ابلیس کو مقابلے کی دعوت نہیں دیتا۔ علامہ محمد اقبال اور علامہ رومی نے سعد اکبر فلک مشتری ہر شیطان سے جان چھڑا کر نحس اکبر فلک زحل کی طرف گئے۔ وہاں جا کر کیا دیکھا کہ دوزخ کا بڑا ہولناک منظر ہے۔ میر جعفر جنگ پلاسی **1757**ء میں نواب سراج الدولہ کا غدار اور میر صادق جنگ میسور **1799**ء میں سلطان علی ٹیپو کے غدار کو آگ میں پھینکا جارہا ہے۔ لیکن دوزخ کی آگ اپنی توہین سمجھ کر اسے باہر پھینک رہی ہے۔ پھر اسی فلک پر روح ہندوستان ان دونوں غداروں پر لعنت بھیج رہی تھی۔ جس کی وجہ سے برصغیر انگریزوں کا غلام بن گیا اور مسلمان ذلت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوگئے۔ علامہ محمد اقبالؒ اور حضرت علامہ رومیؒ فلک زحل سے حزن و ملال کے مناظر دیکھ کر اس سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ جو فلک الافلاک کی منزل ہے۔ (اگر علامہ محمد اقبال آج کل جاوید نامہ لکھتے تو فلک یورانس، فلک نیپچون اور فلک پلوٹو کا ذکر فرماتے) اور آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ اس میں فلک شمس کا ذکر نہیں ہے۔ فلک الافلاک میں بہشتی مناظر ہیں۔ علامہ محمد اقبال نے اس مقام پر پنجاب کی شیر دل خاتون شرف النساء بیگم کا بہشتی محل دیکھا۔ سید علی ہمدانی شاہ ہمدان، غنی کشمیر سے وادی جموں و کشمیر کے مسائل پر گفتگو کی۔ بھرتری ہری والے ہندی فلاسفر شاعر سے ملاقات کی۔ ناصر خسرو کی روح کو دینی قصیدے پڑھتے دیکھا۔ نادر شاہ افشار اور احمد شاہ ابدالی سے افغانستان اور ایران کے مسائل پر بحث کی۔ (بدقسمتی سے افغانستان آج بھی خون خرابہ میں ہے اور ایران دشمنوں کی بدنظری میں ہے۔) سلطان ٹیپو شہید کے فلسفہ زندگی اور موت پر بھی یہاں بات چل نکلتی ہے۔ ادھر سے علامہ جلال الدین رومی واپس لوٹ آتے ہیں۔ لیکن علامہ محمد اقبال کو حوران بہشت پکڑ لیتی ہیں۔ ان سے غزلیں سنتی ہیں اور نہایت درجہ خوش ہوتی ہیں۔ اس کے بعد علامہ محمد اقبال صاحب اکیلے بارگاہ باری تعالیٰ کے حضور پہنچتے ہیں۔ جہاں آپ عالم اسلام کی بالعموم اور عالم ہند کی بالخصوص اصلاح چاہتے ہیں۔

جاوید نامہ اگرچہ خالص مثنوی مولانا روم کی طرز و انداز پر لکھی گئی ہے اور ڈانٹے کی ڈیوائین کامیڈی کا جواب بھی ہے۔ لیکن جاوید نامہ کی تعمیر کا انداز خالص علم نجوم کی فلاسفی اور تکنیک پر رکھا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب ہندی علم نجوم کی فلاسفی اور ان کے قواعد سے خوب واقف کار تھے۔ گویا علم نجوم کو پڑھا تھا اور علم نجوم کو جانتے تھے۔ اگرچہ علامہ محمد اقبال صاحب نے علم نجوم میں شغف نہ رکھتے تھے اور نہ ہی پیشہ ور نجومی کی طرح تھے۔ لیکن آپ علامہ محمد اقبال صاحب کی کتاب جاوید نامہ پر غور فرمائیں کہ حکیم الامت علامہ محمد اقبال صاحب نے اسے علم نجوم کی فلاسفی اور تکنیک پر کیوں لکھنا پسند کیا اور جن کرداروں کا ذکر کیا ہے۔ کیا وہ اس مقام پر نہ دکھائے گئے ہیں۔ جنکی نسبت سیارگان سے مناسبت رکھتی تھی۔ قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل کے جتنے کردار تھے وہ علم نجوم میں منسوبات کواکب کے عین مطابق نہ تھے؟ اگر آپ کو حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کی کتاب جاوید نامہ اگر عین ہندی نجوم کے مطابق نظر آئے تو آپ اقرار کرلیں کہ علامہ محمد اقبال صاحب علم نجوم ہندی جانتے تھے یا ان سے واقف تھے۔ یا کم از کم اتنا ضرور جانتے ہوں گے، جتنا کہ کم از کم یہ احقر العباد جانتا ہے۔

حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کا ایک زائچہ پیدائش ایک پرانی کتاب سے دستیاب ہوا ہے۔ جو نذر قارئین کرام کر دیا ہے تاکہ نظر قارئین سے گزرے۔ یہ زائچہ طالع شمسی یونانی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اگر ہوتا تو اسکا طالع برج حوت **3** درجہ **30** دقیقہ سے زیادہ درجات کا ہوتا۔ چونکہ طالع شمسی برج دلو سے شمار کیا گیا ہے، تو لامحالہ یہ طالع ہندی نجوم سے استخراج شدہ ہے۔ آپ اس زائچہ کو ملاحظہ کریں اور دیکھیں کہ اگر حضرت علامہ محمد اقبال صاحب کی تاریخ پیدائش **9** نومبر **1877**ء نہیں ہے بلکہ **22** فروری **1873**ء ہے اور آپ کا زائچہ شمسی یہی ہے تو اس زائچہ کی رو سے کون سا ستارہ (گرہ) بلحاظ قبضہ بیت/گھر/خانہ یا بلحاظ داخلہ/سیر سیارگان در بروج درست ہے اور نظرات سیارگان کی رو سے اس زائچہ میں کون سے سیاروں کی نظرات سعد بنتی ہیں اور کون سی نحس بنتی ہیں۔ اس صورت میں علامہ محمد اقبال صاحب کی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ آپ بھی بعض مشکلات کا شکار رہے ہیں اور اپنی بعض خواہشات کی تکمیل نہ کر پائے۔ مثال کے طور پر آپ اورینٹل کالج لاہور میں تاریخ اور سیاسیات کے پروفیسر رہے اور پھر گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفہ اور



انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر رہے۔ لیکن انہیں اس میدان میں تلخ تجربہ ہوا۔ پروفیسر حضرات نے ڈاکٹر صاحب سے حسد کیا اور فساد کیا اور ٹکنے نہ دیا، مجبور ہو کر اس شعبہ کو چھوڑ دیا۔ بلکہ آپ ہندوستانی کالجوں سے نفرت کرنے لگے اور یہ رائے قائم کر لی تھی کہ لاہور جو اس وقت ہندوستان کا ادبی شہر تھا۔ اس میں علمی اور ادبی آدمی کی کوئی قدر نہیں ہے۔ بلکہ اس شہر کے کالجوں میں پروفیسر اپنا ذلت اٹھانے کے مترادف ہے۔ آپ نے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی سیٹ کے لیے **1901**ء میں امتحان دیا۔ ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہوئے لیکن میڈیکل بورڈ نے غیر موزوں قرار دے دیا۔ گویا کہ اس وقت ایمانداری زیادہ تھی یا رشوت کے لیے رقم نہ ہو گی۔ میڈیکل بورڈ نے ضرور رشوت لینے کے لیے ایسا حربہ کیا ہو گا۔ لیکن آپ نے رشوت نہ دی ہو گی۔ اس لیے ناکام ہوئے، ورنہ میڈیکل بورڈ والے تو ان فٹ کو فٹ قرار دے دیتے ہیں، کیا آج کل ایسی مثالیں موجود نہ ہیں؟ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کو حیدر آباد دکن کی عثمانیہ یونیورسٹی میں قانون کا پروفیسر ہونے کے لیے پھر اس یونیورسٹی کا پرنسپل (وائس چانسلر) بننے کے لیے بلایا گیا، لیکن آپ نے منظور نہ کیا۔ شاید لاہور کے تلخ تجربات یاد تھے۔ البتہ حیدر آباد میں بطور جج تعینات ہونا چاہتے تھے، لیکن یہ خواہش پوری نہ ہوئی۔

آپ نے شعر و شاعری میں نام پیدا کیا۔ سیاست میں حصہ لیا۔ لیکن سیاست دان بننا پسند نہ کیا۔ آپ کی سیاسی بصیرت کا سب سے بڑا کارنامہ **30** دسمبر **1930**ء بروز منگل کا خطبہ الہ آباد ہے۔ آپ نے قائداعظم محمد علی جناح کو پاکستان کا تصور، نظریہ، نصب العین یا ٹارگٹ دیا۔ قائداعظم محمد علی جناح کی خواہش پر آپ نے مسلم لیگ کو پنجاب میں منظم کیا۔ آپ مسلم لیگ کے **30** مئی **1936**ء بروز ہفتہ کو صدر منتخب ہوئے۔ ابھی آپ مسلم لیگ کو منظم کر رہے تھے کہ فرشتہ اجل آ پہنچا۔ آپ **21** اپریل **1938**ء مطابق **19** صفر المظفر **1357**ھ بروز جمعرات کو واصل باللہ ہوئے۔ آپ کا مزار لاہور میں بادشاہ مسجد کے قریب ہے اور مرجع الخلائق ہے۔

آپ یہ سوچیں کہ کیا حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے درج بالا حالات زندگی **22** فروری **1873**ء بروز ہفتہ کے مطابق ہیں یا **9** نومبر **1877**ء بروز اتوار کے ہیں۔ اگر **22** فروری **1873**ء کے مطابق ہیں تو آپ بطور اچھے اور قابل منجم کی حیثیت سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ کے زائچہ میں بلحاظ طالع شمسی کون سا سیارہ کس طرح درست اور طاقتور ہے؟ آپ وتد السماء کے مریخ کے بارے میں کیا حکم لگائیں گے اور بارہویں خانہ کے زحل پر کیا حکم لگائیں گے؟ قمر مابین نحسین (مریخ و زحل) اگر طالع شمسی کے مطابق نہیں ہے تو طالع قمری کے مطابق تو ضرور بنے گا؟ کیا یہ بمطابق طالع شمسی بیت الامید اور خانہ خواہشات پر اثر انداز ہیں؟ مریخ در عقرب اور زحل در جدی دونوں اپنے اپنے بروج کے بلحاظ قدیم قاعدہ اور بلحاظ جدید قاعدہ حاکم ہیں۔ ان دونوں نحسین میں سے مریخ طاقت ور ہے یا زحل طاقت ور ہے؟ کیا طاقت کا اندازہ مریخ کا وتد السماء پر ہونے یا زحل کا منقلب خاکی میں ہونے کی وجہ سے لگایا جائے گا؟ کیا آپ طالع شمسی کو نحس قرار دیں گے؟ شمسی طالع میں ذنب اور مقابل راس کا کیا حکم ہے؟ شمس اور مشتری کا مقابلہ بھی سعادت میں شمار ہو گا یا یہ بھی نحوست میں شمار ہو گا؟ مریخ اور مشتری کی تربیع، مریخ اور شمس کی تربیع، قمر، زہرہ اور مشتری کا باہم نظر مثلیث میں ہونا۔ شمس کے یمین و یسار زحل اور عطارد کا ہونا۔ قمر و مشتری کا طرح میں ہونا۔ زہرہ و عطارد کو وبال میں ہونا اور عطارد کا ہبوط میں ہونا از روئے نجوم کیا حکم ہے؟ چونکہ طالع وقتی نامعلوم ہے۔ اسی لیے مزید کیا کہا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ ضرور بتایا جائے کہ **13** مئی **1899**ء بروز ہفتہ سے اورینٹل کالج میں بطور تاریخ و فلسفہ کے ریڈر کے طور پر اور **4** جنوری **1901**ء بروز جمعۃ المبارک سے گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی اور فلسفے کے اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے پر کیوں ناکام رہے۔ کیا آپ پر **22** فروری **1873**ء کی تاریخ پیدائش کے اثرات تھے یا **9** نومبر **1877**ء کی تاریخ کے اثرات تھے۔ آپ نے اتنا بڑا نام کس تاریخ پیدائش کی وجہ سے پایا، یا یہ کمال آپ کے نام میں تھا کہ روز بروز اقبال و عروج بڑھتا گیا؟ آپ کا کون سا ستارہ معراج پر تھا اور کون سا ستارہ منیر تھا۔ آپ کیونکر قوم کے سردار بنے تھے۔ آپ اتنے کیوں کریم تھے اور آپ خود مسئلہ خودی میں کس قدر مختار تھے۔ کیا آپ ان سوالات کو نجوم کے قاعدہ ہندی یا قاعدہ یونانی میں سے کسی ایک قاعدہ کے مطابق تبصرہ کر سکتے ہیں؟ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اپنا تبصرہ رسالہ آئینہ قسمت میں ضرور کریں اور مختصر مختصر اصلاح فرما دیں۔ آپ کی راہنمائی کا بے حد شکریہ ادا کیا جائے گا۔

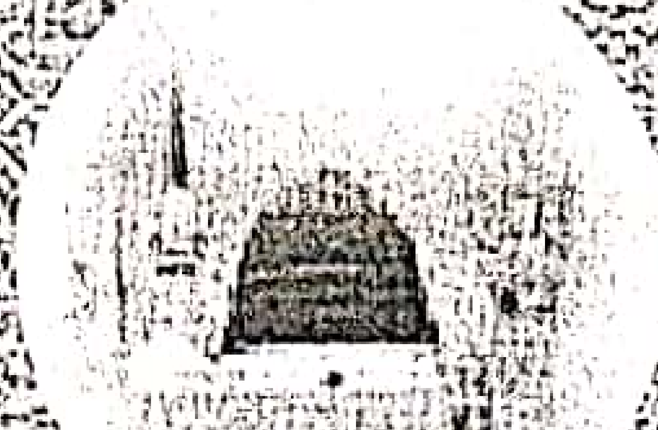


شاہِ زنجانی کا سفرِ یورپ

سویڈن | ناروے | ڈنمارک | جرمنی | ہالینڈ | ترکی

میزبان شاہِ زنجانی: مسعود اشرف (سٹاک ہوم سویڈن) 0046-707151446

جرمنی کے دوستوں نے ہمیں پرخلوص انداز سے رخصت کیا بلکہ حاجی محمد اقبال نے برلن شہر کی آخری حدود ہائی وے پر ہمیں الوداع کیا۔ **17** جون کی شب ہم برلن (جرمنی) سے ایمسٹرڈیم (ہالینڈ) کی جانب روانہ ہوئے۔ یہ سفر آٹھ گھنٹہ کی مسافت کا ہے۔ راستہ میں بڑے شہر **MAGDEBURG** اور **HONNOVER** بھی آئے۔ سڑکوں کے دونوں اطراف ٹریفک رواں دواں تھی۔ بعض جگہ ٹریفک بلاک بھی ملی کہ شاید بڑی بڑی پن چکیاں بڑے بڑے ٹرالر پر لوڈ کر کے حفاظتی ٹریفک پولیس جلتی بجھتی سرخ ییلو لائٹوں میں لے جائی جا رہی تھی۔ ہمارے اگلے میزبان فیروز خان جہانگیر سے شب بھر وقفہ وقفہ سے رابطہ موبائل پر ہوتا رہا اور وہ ہماری خیریت اور ایمسٹرڈیم کے فاصلے کا تعین کرتے رہے۔ شب دو بجے دوران سفر جرمنی راستہ میں اچانک ایک چھوٹے سے شہر میں ہم داخلی شہر آنے سے گاڑی کی سپیڈ میں نے **120** تا **150** کلومیٹر سے کم کر کے **80,70** کلومیٹر کر دی کہ اچانک ٹریفک سگنل کے پاس زوردار فلیش لائٹ آن ہوئی۔ میں نے بتایا سرکار اس شہر میں سپیڈ لمٹ **50** کلومیٹر ہے اور ہماری رفتار اس وقت **60** یا **70** کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ یہ ہمارا پہلا انجانے میں ٹریفک جرم تھا۔ سرکار شاہ زنجانی نے پوچھا کہ اس ٹریفک جرم کو پولیس کیسے چیک کرے گی۔ میں نے عرض کیا ہماری گاڑی کی تصویر کے ساتھ جرم اور جرمانے کی چٹ ہمارے گھر آ جائے گی۔ ہمیں جرمانہ ادا کرنے میں ہی عافیت ہوگی۔ اسی سبب **24** گھنٹہ میں کوئی بھی گاڑی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی نہیں کرتی تاکہ کیمرے کی آنکھ سب کو چیک کرتی رہتی ہے۔ ہم سب کو نیند کا غلبہ بھی بہت آ رہا تھا۔ خواتین غالباً سو رہی تھیں۔ ایک پٹرول پمپ پر رک کر میں نے سرکار شاہ زنجانی کو گرم گرم کافی پلائی اور خود بھی پی۔ اس سے تھکاوٹ اور نیند جاتی رہی۔ اب ہم پھر تازہ دم پاکستانی قوالیاں اور غزلیں سنتے ہوئے ایمسٹرڈیم کی طرف رواں دواں تھے۔ صبح پو پھوٹنے سے پہلے ہم ہالینڈ داخل ہو چکے تھے کہ فیروز خان جہانگیر صاحب کا فون آیا کہ آپ کہاں ہیں؟ میں نے فاصلہ بتا تا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ شہر کے سنٹر کے قریب فلاں مشہور مقام پر پہنچ جائیں میں آپ کو لینے آ رہا ہوں۔ ہم شہر کی خوبصورت سڑکوں سمندری دریائی پلوں سے گزرتے ہوئے مطلوبہ جگہ پہنچ گئے۔ ہمیں اپنی جانب دو مرسڈیز گاڑیاں آتی دکھائی دیں۔ قریب پہنچنے پر گاڑی رکی تو ہمارے میزبان فیروز خان جہانگیر جو ساری رات جاگنے کے باوجود اپنے نصف درجن دوستوں کے ساتھ سرکار شاہ زنجانی کے استقبال کے لیے تشریف لائے۔ سرکار شاہ زنجانی کا یہ استقبالیہ منظر اور فیروز خان صاحب کی سرکار شاہ زنجانی سے عقیدت و محبت دیکھ کر مجھے بہت روحانی مسرت ہوئی۔ شب بھر ڈرائیونگ سے تھکاوٹ فطرتی بات تھی جو چند لمحوں کے لیے دور ہوگئی۔ خان صاحب نے سرکار شاہ زنجانی کو اپنی گاڑی میں بٹھایا اور ہمیں پیچھے آنے کے لیے فرمایا کچھ ہی لمحوں کے بعد ہم ایک نہایت خوبصورت دریا کے کنارے ہوٹل **Golden Tulip** پہنچ گئے۔ ہمارے کمرے بک تھے اور اب ناشتہ کا وقت بھی شروع ہوا چاہتا تھا۔ مشورہ ہوا کہ نماز کی ادائیگی کے بعد ناشتہ کر کے جی بھر کر سویا اور تھکاوٹ دور کی جائے۔ ہمارے میزبان نے بھی یہی مشورہ دیا کہ اب ہماری دوپہر لیٹ کھانے پر ملاقات ہوگی۔ دوپہر تین بجے ہمارے میزبان ہمیں گاڑیوں میں لینے آ گئے اور ہم سب فیروز خان جہانگیر صاحب کے دولت خانے پر پہنچ گئے۔ فیروز خان جہانگیر بسلسلہ تعلیم کراچی پاکستان رہ چکے ہیں۔ ان کی فیملی کا تعلق براعظم امریکہ کے ملک **Sernam** سے ہے۔ خان صاحب کی اہلیہ، بیٹی اور خالہ نے خواتین کا پرتپاک استقبال کیا۔ کھانے پر فیروز خان جہانگیر صاحب نے اپنے دوستوں کو بھی سرکار شاہ زنجانی کی آمد کی خوشی پر مدعو کر رکھا تھا۔ ہمیں یہاں جو مزیدار قسم کے کھانے پیش کیے گئے۔ یہ تین ملکوں کا امتزاج سری نام، ہالینڈ، ہندوستانی اور پاکستانی مکس کھانے تھے۔ خوش گوار ماحول میں روحانی علمی گفتگو جاری سلسلے کے ساتھ ہم نے خوب



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2009ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ نومبر 2009ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سارانبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَ انۡظُرُوۡنِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری				
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	

شمار	دوسری				تیسری							چوتھی	
دن	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	
اتوار	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	
پیر	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	
منگل	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	
بدھ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	
جمعرات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	
جمعہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
ہفتہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	

تربیع عطارد مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء یکم نومبر 10 بجکر 5 منٹ، مکمل نظر 2 نومبر 5 بجکر 50 منٹ اور خاتمہ نظر 3 نومبر 1 بجکر 37 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین میں جدائی، بندش کام یا کاروبار کے لیے ضروری ہو تو سورۃ کوثر کو خالی البطن نقش بھوج پتر پر لکھ کر ساعت عطارد یا مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

قران شمس عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 3 نومبر 23 بجکر 34 منٹ، مکمل نظر 5 نومبر 13 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 7 نومبر 4 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ طلبہ، اساتذہ یا پرائز بانڈ کے نمبرز نکالنے والے دوست یا اکاؤنٹنٹ، کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والے اپنی ذہنی اہلیت کو بڑھانے کیلئے اسمائے عظائم کا نقش بنا کر پاس رکھیں تو آپکی علمی و تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ والدین بچوں کے گلے میں اس لوح کو پہنائیں تو ان کی ذہانت بڑھے۔ یہ نقش سورۃ طٰہٰ کی آیت کا ہے۔

چال نقش		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		
زدنی	رب	علماً
علماً	زدنی	رب
رب	علماً	زدنی

تربیع عطارد مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 3 بجکر 53 منٹ، مکمل نظر 8 نومبر 19 بجکر 43 منٹ اور خاتمہ نظر 9 نومبر 11 بجکر 35 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کی املاک کو نقصان پہنچانے یا ویرانی، پریشانی کیلئے اگر ضرورت ہو تو سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت عطارد، زحل میں لکھ کر دشمن کی چوکھٹ یا احاطہ قبور میں ساعت زحل میں دفن کریں۔ (نقش پہلے دیا جا چکا ہے۔)

تربیع شمس مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 21 بجکر 28 منٹ، نظر 10 نومبر 23 بجکر 41 منٹ اور خاتمہ نظر 12 نومبر 1 بجکر 59 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کو مشکلات میں مبتلا کرنے کیلئے اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو ساعت زحل یا مریخ میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

تسدیس عطارد زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 16 نومبر 17 بجکر 37 منٹ تکمیل نظر 17 نومبر 10 بجکر صفر منٹ اور خاتمہ نظر 18 نومبر 2 بجکر 24 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم نقش ناد علی لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔ یاد رہے کہ مولا کشاء شیر خدا حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے مدد طلب کرنا عین سنت انبیاء ہے۔



تربیع زہرہ مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 18 نومبر 11 بجکر 34 منٹ، تکمیل نظر 18 نومبر 13 بجکر 21 منٹ اور خاتمہ نظر 20 نومبر 14 بجکر 55 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز الفت رکھنے والے مرد وزن یا ان جیسے کسی حساس نوعیت کے معاملہ کیلئے سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۴۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

تربیع زہرہ مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 23 نومبر 5 بجکر 47 منٹ، تکمیل نظر 24 نومبر 3 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 25 نومبر صفر بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ دو ناجائز پیار کرنے والوں میں نفاق کے لیے ضروری ہو تو سورۃ مائدہ کا یہ عمل بھوج پتر پر کالی سیاہی سے لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

والقینا بینھم العدواۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ

محمد — اللہ — اللہ — اللہ — اللہ — محمد

البغض فلاں بن فلاں علی البغض فلاں بن فلاں

تسدیس شمس زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 23 نومبر 18 بجکر 43 منٹ، تکمیل نظر 24 نومبر 20 بجکر 34 منٹ اور خاتمہ نظر 25 نومبر 22 بجکر 21 منٹ پر ہوگا۔ برائے حصول مدعا اور طلب حاجات، حصول انعام، ترقی روزگار کیلئے سورۃ شمس کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۴۸۷۲	۱۳۰۰۳	۱۶۲۴
۱۱۳۷۹	یہاں مقصد لکھیں	۸۱۲۰
۳۲۴۸	۶۴۹۶	۹۷۵۵

تثلیث عطارد مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 26 نومبر صفر بجکر 48 منٹ، تکمیل نظر 26 نومبر 19 بجکر 52 منٹ اور خاتمہ نظر 27 نومبر 14 بجکر 53 منٹ پر ہوگا۔ جاری کاموں کو قائم رکھنے، کاروباری امور الغرض ہر قسم کی ترقی کیلئے نقش ناد علی باپرہیز لکھ کر پاس رکھیں۔ فیض پائیں گے۔ (نقش پہلے دیا جاچکا ہے۔)

تسدیس عطارد مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 28 نومبر 23 بجکر 25 منٹ، تکمیل نظر 29

(بقیہ صفحہ نمبر 36 پر)

آئینہ قسمت
نومبر 2009

گذشتہ سے پیوستہ

تحریر وتحقیق: سید انور فراز، کراچی

زخمی مسیحا
نظام شمسی کا ننھا سیارہ چیرون

چیرون پہلے گھر میں

اکثر قبل از وقت اپنا حق منوانے اور خود کو نمایاں کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جذباتی سطح عروج پر ہے۔ اس کا اظہار فوری پرجوش طریقے سے کیا جائے گا لیکن یہ اپنے با کفایت نہ ہونے کے باطنی خوف کی پردہ پوشی ہو سکتی ہے۔ بچپن میں پابندیوں اور سختیوں نے جذبات کو دبا دیا تھا۔ جب جذبات پر بند باندھ دیا جائے تو یہ اچانک پھٹ پڑتے ہیں اور بند توڑ کر ایک ریلے کی طرح بہہ نکلتے ہیں۔ ان وافر ذرائع کو کنٹرول کرنا اور اپنے شوق یا پسندیدہ کام کے ذریعے انہیں آزاد لیکن مثبت سمت عطا کرنا بے حد ضروری ہے۔

چیرون دوسرے گھر میں

یہ پوزیشن خود اعتمادی عطا کرتی ہے۔ بشرطیکہ فرد مادی اعتبار سے کامیاب اور محفوظ ہو۔ خدائی فوجدار بننے کے رجحان سے دوسروں میں بے چینی پھیل سکتی ہے۔ جس کا تدارک ضروری ہے۔ دوسرے گھر میں چیرون کا حامل شخص اپنے بارے میں بے حد پریقین ہوتا ہے اور اس حد تک ہٹ دھرم ہوتا ہے کہ اپنے آگے کسی کی نہیں سنتا۔ ہمیشہ اپنے آپ کو سو فی صد درست سمجھتا ہے۔ وہ نہ تو کسی کی رائے کو کوئی اہمیت دیتا ہے اور نہ ہی بحث و مباحثہ کی کوئی گنجائش چھوڑتا ہے۔ ایسے فرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ عاجزی اور انکساری اپنائے اور اس امر کا ادراک کرے کہ زندگی میں مادہ پرستی سب کچھ نہیں ہے۔ زحل کو چاہئے کہ وہ حرص و طمع کو کنٹرول کرے اور یورینس انسانیت نوازی کو راہ دے۔ محبت اور گرم جوشی تو ہے لیکن یہ ختم ہو سکتی ہے۔ اسے ہر قیمت پر پانا ضروری ہے۔

چیرون تیسرے گھر میں

خود اپنے ہی خیالات اور آئیڈیے کی طرف سے مشکوک ہونے اور ان سے خوف کھانے کا رجحان پایا جاتا ہے جس کے سبب آئیڈیے حقیقت کا روپ نہیں دھار پاتے۔ صاحب زائچہ اپنے آپ سے سوال کرتا ہے۔ ''میں یہ کام کیوں نہیں کر سکتا؟'' اور اسے اس کا کوئی جواب نہیں ملتا۔ فروغ اس وقت ہوگا جب ان سوالوں کا جواب ملنا شروع ہوگا۔ شاید اس کا سبب یہ ہو کہ جب صاحب زائچہ نوجوان تھا تو اس کے خیالات اور مشوروں کو اور ہر چھوٹے چھوٹے تصوراتی آئیڈیے کا مذاق اڑایا جاتا تھا اور تذلیل کی جاتی تھی، لہذا اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ خود اعتمادی ختم ہوگئی۔

اپنی غلطیوں کے عمل سے صاحب زائچہ کے لئے مسائل پیدا ہونے لگتے ہیں کیونکہ وہ تسلیم نہیں کرتا کہ وہ غلطی پر ہے بلکہ اپنی غلطیوں کے لئے عذر پیش کرتا ہے اور اسے درست تسلیم کرتا ہے۔ غیر ضروری اور غیر اہم معاملات کو سر پر سوار رکھنے والے ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے کہ وہ تفصیلات میں الجھ کر نہ رہ جائیں۔ چرب زبانی سے دوست بنانے اور دوسروں کی توجہ حاصل کرنے سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔

چیرون چوتھے گھر میں

ایسٹرولوجر باربرا ہینڈ کلو Barbara Hand Clow نے اس حقیقت کا ادراک کیا ہے کہ یہ لوگ شدت پسند ہوتے ہیں اور کڑھتے رہتے ہیں اور اکثر زود رنج طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ خود اپنا کام انجام دیتے ہوئے ڈرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ یہ محض وقت اور توانائی کا ضیاع ہے جب کہ حقیقتاً اس کا سبب خود اعتمادی کا فقدان ہے۔ عورت ہو یا مرد ایسے لوگ دوسروں کو بہت وقت دیتے ہیں اور بے انتہا انسانیت نواز ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کے نشیب و فراز سے گزرتے ہوئے لگتے ہیں لہذا دوسروں کی مدد کرنے کی اچھی پوزیشن میں ہوتے ہیں۔ معمول کے لئے اپنے اندرونی اختلافات سے نمٹنا مشکل ہوتا ہے۔ ماہر علم نجوم زحل کی بندشوں اور یورینس کے اظہار آزادی کے درمیان ہونے والی کھینچا تانی کو بہ آسانی سمجھ سکتا ہے اور بے حد مددگار ہو سکتا ہے۔

چیرون پانچویں گھر میں

کسی حد تک بیگانہ بے ساختگی کو اکثر والدین یہ کہہ کر کچل دیتے ہیں ''احمق مت بنو'' ''تم یہ کام نہیں کر سکتے''۔ جب کہ پانچویں گھر میں بیٹھا چیرون یہ جانتا ہے کہ وہ کر سکتا ہے یا کر سکتی ہے۔ اس قسم کی تلقین ظالمانہ ہے۔ اس

از قلم: رانا وسیم اعجاز

بہتوں کا بھلا ہو گا

قارئین آئینہ قسمت یکم نومبر سے پندرہ دسمبر 2009ء تک ہونے والی قرعہ اندازیوں کے بیس بیس آکڑے نذر کر رہا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ نمبر ٹیکنالوجی نے جو آکڑے دیے ہیں وہ قرعہ اندازی کے ڈرا چالیس میں فسٹ اور سیکنڈ ہونے کا اعزاز حاصل کریں گے۔ اس بیس بیس آکڑوں میں فسٹ مین کون سا آکڑا آ سکتا ہے۔ آئینہ قسمت میں شمارہ ستمبر میں بہتوں کا بلا ہوگا کے عنوان سے جو تعلق آکڑا کی روٹین شائع ہو چکی ہے اس سے امداد حاصل کی جا سکتی ہے۔ یوں تو مارکیٹ میں ہر قرعہ اندازی کے بعد درجنوں گیس پیپرز جاری ہوتے ہیں۔ لیکن آئینہ قسمت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ ایک سال قبل ہی نمبر ٹیکنالوجی کے تحت قارئین کو آگاہ کر دیتا ہے کہ فلاں قرعہ اندازی میں فلاں ہندسہ کے اوپن آنے کا چانس ہے۔ آئینہ قسمت کی شائع کردہ کتاب لکی نمبر میں میری دی ہوئی روٹین اس کی شہادت دیتی ہیں۔ صفحات کی کمی کے باعث آکڑے دے رہا ہوں۔

2 نومبر 7500 کے آکڑے

18, 16, 19, 14, 11, 38, 36, 39,
34, 31, 48, 46, 49, 44, 41, 78,
76,79,74,71,68,66,69,64,61

16 نومبر 1500 کے آکڑے

08, 02, 03, 08, 07, 55, 52, 53,
58, 57, 88, 82, 87, 85, 83, 33,
32,35,38,37,77,75,72,73,78

یکم دسمبر 40000 کے آکڑے

11, 12, 10, 15, 21, 22, 27, 00,
06, 03, 42, 48, 33, 30, 81, 76,
98,55,73,71

15 دسمبر 200 کے آکڑے

14-10-21-22-06
40-92-68-56-38
81-55-33-41-66
71-46-45-53-70

اس بار گفٹ کے طور پر ایک پنگھوڑا فسٹ یا سیکنڈ کا ذکر کیا ہے اور قارئین سے کہا گیا ہے کہ وہ آپ سے براہ راست حاصل کریں۔ غالب خیال یہی ہے کہ یہ پنگھوڑہ اسی سال آئیگا جو کہ نذر کر رہا ہوں۔

4892
4772
4776

از تحریر ایچ۔ اے قریشی ملتان

مانگ اس ذات سے جو کسی کی محتاج نہیں

1- اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ اسی سے مانگو لیکن قوم کس سے مانگنے لگی ہے؟ 2- حق حلال کمائی اگر ناقص ہو جائے تو دعاؤں میں کیا اثر رہے گا؟

موجودہ وقت میں خوش قسمت اسے سمجھا جاتا ہے جس کے پاس مال و دولت ضرورت کے مطابق یا وافر مقدار میں ہو کیونکہ یہی ایک ایسی قوت ہے جو بد قسمتی کی قوت کا مقابلہ کرنے میں پیش پیش ہے۔ مالی خوش قسمتی کے لیے لوگ طرح طرح کے اسباب اختیار کرتے ہیں۔ بعض لوگ تو ناجائز راستوں کو بھی آزماتے ہیں۔ جن میں ملاوٹ، رشوت، دھوکہ دہی، عصمت فروشی اور ضمیر فروشی سے دریغ نہیں کرتے لیکن قدرت نے نیک ذرائع بھی رکھے ہیں۔ اگر ہم ان نیک راستوں سے ایسا کوئی خارجی راستہ تلاش کرلیں جس کی وجہ سے مال و دولت بغیر کسی سعی یا جدوجہد کے اور بغیر کسی اسباب کے حاصل ہو جائے تو اسے خوش قسمتی کے زمرے میں معمار کیا جائے گا۔ اب خوش قسمتی کے لیے ''الہ دین کا چراغ'' ہر ایک شخص کے لیے تو مختص نہیں ہو سکتا کیونکہ بغیر کسی فکر اور نقصان کے روپیہ کی آمد ممکن ہی نہیں ہے لیکن گورنمنٹ کے بہت سے ادارے کسی نہ کسی وجہ سے انعامی سکیموں کو متعارف کراتے ہیں اور بے شمار لوگوں کو لاکھوں بلکہ کروڑوں کے انعام دستیاب ہوتے ہیں۔

1- صبح و شام **2** مرتبہ سورہ اخلاص اور **2** مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیا کرو، اول آخر **3,3** مرتبہ درود شریف۔ انشاء اللہ، اللہ کی حفاظت میں آجاؤ گے اور روزانہ رات سوتے وقت **2** سورہ واقعہ اور سورۃ ملک پڑھ کر سویا کرو۔ انشاء اللہ بہت جلد حالات ٹھیک ہو جائیں گے۔ بعدازاں مراد دلی وخوشحالی بندہ ناچیز اور انتظار حسین شاہ زنجانی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

نوٹ: شاید ''حقوق اللہ'' معاف ہو جائیں مگر ''حقوق العباد'' معاف نہیں ہونگے۔ اسلئے مرنے سے قبل ہی اپنے اعمال ٹھیک کرلو۔ ورنہ ''اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت''۔ صرف اللہ کو راضی کرلو اور اپنی تمام پریشانیاں ختم کرلو۔ اللہ سب کو عمل صالح کی توفیق دے۔ (آمین)

بقیہ: علم الاسماء

اس عدد کو فنا کردے گا اور اگر کسی کے ساتھ جمع ہو گا تو اپنی ذات اس عدد کی ذات میں گم کردے گا اور یہی کمال الٰہی ہے۔ اب ہمارے سامنے تین باتیں آئیں۔

ا۔ مشہدِ ذاتی یعنی احدیت ذات ۲۔ صورت اور معنی کے اندر سریانِ الف دیگر حروفات میں ۳۔ کمال عدد کا اظہار۔

الف کے اور بھی اسرار بیان ہو سکتے ہیں مگر ہم مختصر کرتے ہیں۔ اب آگے آیئے آگے ''آلم'' لام یہاں صورتاً الف سے مشابہ ہے اور مر کے ساتھ متصل ہو رہا ہے معلوم ہوا کہ وہی احدیتِ الذات بغیر وسیلہ کے بطور ظل میم مخلوقات سے متعلق ہو رہی ہے اور میم پر شد شدت کی علامت ہے اور یہاں دو میم آکر باہم مل گئے ہیں (ل ام م ی م) درمیان میں مقام شد پر دو میم کا قرآن ہو رہا ہے جو لفظ قُرآن کے مشابہ ہے مگر صورتاً مشابہہ ہے معناً نہیں اور لام میم کے مدارج مخلوقات کے مدارج ہیں کیونکہ ان حروف کی تعداد چھ ہے اور اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں کہ زمین وآسمان میں جو کچھ ہے وہ ہم نے ۶ روز میں بنایا ہے:

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ۶ دن میں اور عرش اس کا پانی پر تھا۔ پارہ ۱۲۔ سورۃ ھود۔ ۷

اَلَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا ۶ دن میں۔ آسمانوں اور زمین کو اور جو دونوں کے درمیان تھا اور عرش پر قرار پکڑا۔ پارہ ۱۹۔ سورۃ فرقان۔ ۵۹

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ تحقیق پیدا کیا ہم نے ۶ دن میں۔ آسمانوں اور زمین کو اور جو دونوں کے درمیان تھا۔ پارہ ۲۶۔ سورۃ ق۔ ۳۸

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ۶ دن میں اور عرش پر قرار پکڑا۔ پارہ ۲۷۔ سورۃ حدید۔ ۴۔ یہ مدارج ستہ ہیں اس میں ایام الٰہی کی تشریح ہے یہ حرف ایک درجہ کی طرف اشارہ جس کی تشریح بہت طویل ہے (جس کو ہم چھوڑتے ہیں) اور کتابت میں مر پر شد شدت مظاہر کے ظہور کی علامت ہے۔ جس پر الف بطورِ مدّ کے ظلی ذات (کے طور پر) موجود ہے۔ اور ان دونوں کے عدد اصلی 70 ہیں جس کے اسرار بے حد ہیں دونوں م کچھ اس انداز میں الگ ہوئے ہیں کہ ایک نقطہ اور شد کے سوا ظہورات حروف معدوم ہو کر رہ گئے ہیں اور خالی الوسط ہے جو احاطۂ مخلوقات کا اظہار کر رہا ہے درمیان خالی عدم اور خط محیط احاطۂ ذات علیٰ الخلوقات کا شاہد ہے اور اسے دوبارادا کرنا موجود فی الدنیا والآخر کی علامت ہے۔

اس جگہ دونوں م کا قرآن ہے بے شمار مطالب ہیں کیونکہ یہ لفظ قرآن کے معنوں میں یہاں آیا ہے اور اس کی شرح میں لفظ قُرآن اور قرآن میں عجیب نقاط ہیں صاحبِ ادراک کے لیے ہم حذف کرتے ہیں نقطہ ذات ''م'' کی تشریح جو احاطۂ علیٰ الخلوقات ہے اسے بھی دوسروں کے لیئے چھوڑتے ہیں۔ (جاری ہے)

علامہ طالب حسین کرمانی

قاعدہ ابو طالبی

قسط نمبر 4

نیز ذیل کی دو سطریں دونوں بالائی سطروں کی قرین ہیں اور ہر سطر میں پہلو کے دونوں حروف ایک دوسرے کے طالب بھی ہیں ار مطلوب بھی اور دونوں سطور کے آخری دو دو دونوں سطور کے اول کے ساتھ طالب و مطلوب کا رشتہ رکھتے ہیں مثال کے طور پر حرف زا کا مطلوب ط ہے اور مطلوب کا مطلوب کاف ہے اور اس کے مطلوب کے مطلوب میم ہے اور اس کے طالب کا طالب جیم ہے اور اس کے طالب کے طالب کا طالب الف است اس کے مطلوب کا قرین یا ہے اور اس کے مطلوب کے مطلوب کا قرین لام ہے اور اس کے مطلوب کے مطلوب کے طالب کا قرین نون ہے۔ اس کے طالب کا قرین واؤ اور اس کے طالب کے طالب کا قرین دال ہے اور اس کے طالب کے طالب کے طالب کا قرین با است اور اس کا اپنا قرین حا است۔ بعض مثال کے واضح ہونے اور مبتدی کے سمجھ جانے کے لیے حروف کے طالب مطلوب اور قرین کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اور جب ہم اس طرح عمل کریں گے تو ہم دیکھیں گے ابجد میں ہر حرف اپنے آگے کے سبعہ حروف تک اور اپنے عقب میں سات حروف تک طالب، مطلوب اور قرین نیز طالب کے قرین اور مطلوب کے قرین کا حامل است اس کی علت یہ ہے کہ بعد ابجدی سبعہ سے زیادہ نہیں ہوتا اور اس کا تذکرہ شروع میں کیا گیا ہے۔

پس جب اپنے طالب اور مطلوب کا قاعدہ سمجھ لیا تو اس کے عمل کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ حرف حاصل کے حرف مطلوب کو سطر اساس اور سطر نظیرہ میں تلاش کریں تا کہ حروف حاصل کو اس سے نسبت دی جائے بشرطیکہ حروف اربعہ کے صفحہ میں اس کا ہم طبع پایا جاتا ہو اور صفحہ کے حروف اربعہ چار ہیں یعنی تاریخ، ساعت، طالع اور اللہ عزوجل کے کلام سے فال لینا اس کے بعد منسوب الیہ حرف کے جدولی بعد کو حرف حاصل تک ملاحظہ کریں۔ ان دونوں بعد کو جمع کریں اور سیارہ سبعہ کے کواکب پر منقسم دائرہ النسغ میں حرف حاصل سے شمار کریں بنا بر توالی یا بر خلاف توالی۔ منتھی الیہ حرف کا اگر دور کبیر سے حرف حاصل ہو تو اس کا قوا ہوگا۔ اس حرف کو نشان لگائیں اور اس کی آزمائش کریں۔ اس کی آزمائش کا طریقہ یہ ہے کہ صفحہ ہم طبع کے حرف سے حرف حاصل کے بُعد کا سطر اساس اور نظیرہ کے منسوب الیہ حرف کو ملحوظ رکھیں اور جدول اور ابجد کے مطابق حرف حاصل کے حرف منسوب الیہ پر دو بعد کا اضافہ کریں اور دائرہ انسغ میں گنتی کریں۔ بطور توالی یا بر خلاف توالی۔ اگر حرف منھتی الیہ وہی نشان زدہ حرف ہو تو اسے لے لیں کہ وہی مستحصلہ ہے ورنہ حرف صفحہ کو دو بُعدوں سے ملاحظہ کریں اور چھوٹے عدد کو بڑے عدد میں سے تفریق کریں اور دائرہ انسغ میں بطور توالی یا بر خلاف توالی گنتی کریں اگر منھتی الیہ وہی نشان زدہ حرف ہو تو اسے لے لیجیے کہ وہی مستحصلہ است ورنہ صرف صفحہ کے بعد کو سطر اساس اور نظیرہ کے منسوب الیہ حرف کو ابجد کے حساب سے ملاحظہ کریں اور دو بُعد کا اضافہ کریں اس کے بعد بطور توالی یا بر خلاف توالی دائرہ انسغ کی سیر کرتے ہوئے گنتی کریں اگر منھتی الیہ وہی پہلا نشان زدہ حرف ہو تو اسے لے لیجیے ورنہ اس ایک بعد کا ان دو بعد سے موازنہ کریں اور چھوٹے کو بڑے میں سے تفریق کر دیں اس کے بعد اس کے تتمہ دائرہ انسغ میں شمار کریں کہ اگر اسی حرف تک رسائی ہو جائے تو وہی لے لیں ورنہ عمل کو از سر نو انجام دیں اور حرف حاصل کے مطلوب کے مطلوب کو سطر اساس میں مع نظیرہ تلاش کریں بشرطیکہ حروف صفحہ میں سے کوئی ہم طبع ہو بعد ازیں اس حرف کے جدولی اور ابجدی بُعد کو مذکورہ طریقے کے مطابق جمع کریں اور بطور توالی یا بر خلاف بر خلاف توالی دائرہ انسغ میں سے حرف حاصل میں گنتی کریں۔ حرف منتھی الیہ اگر دور کبیر کے حروف دور یہ میں سے حرف حاصل ہو تو اسے نشان لگائیں اور مذکورہ طریقے کے مطابق اس کی آزمائش کریں یعنی حرف صفحہ کے بعد حرف حاصل سے موازنہ کریں اور دو بُعد کا اضافہ کریں اگر اس انسغ میں موجود حرف تک رسائی نہ ہو تو حرف صفحہ کے بعد کو حرف منسوب الیہ سے لے لیجیے اور اضافہ کر دیں اگر رسائی ہو جائے تو وہی ٹھیک ہے ورنہ دو بعد کی کمی کر دیں اگر نہ ملے تو طرح دیں اور مطلوب کے مطلوب کے مطلوب سے تجدید عمل کریں اگر پھر بھی نہ ملے تو ان میں سے ہر ایک کے قرین پر اسی دستور کے مطابق عمل کریں اور اگر پھر بھی حاصل نہ ہو تو ان میں سے ہر ایک کے طالب، طالب کے طالب، طالب کے طالب کے طالب اور قرین ہر علیحدہ علیحدہ تحریر کردہ

قاعدہ کے مطابق عمل کریں اور اگر بائیں ہم الگ سے بائیں جانب کے سبعہ توالی اور دائیں جانب کے سات خلاف توالی پر عمل کریں اگر نہ ملے تو نفس حرف پر عمل کریں اس کا قاعدہ یہ ہے کہ حرف منتھی الیہ کا حروف دور یا حرف حاصل کے حروف دور سے جوان کا قُوا ہے ہونا ضروری ہے اور اس پر مذکورہ آزمائش جاری ہوگی جبکہ بعض جفار حضرات نے دور نظیرہ کے اساس پر عمل کو قُوئی مانا ہے نیز کواکب سیارہ پر منقسم دائرہ انسغ یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح
س	ع	ف	ص	ن	ر	ش
غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت

اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ حروف سے دو بُعد کا فاصلہ نہ ہو بلکہ اس کا صرف ایک بُعد ہوتا ہے جیسے کہ مطلوب یا طالب یا قرین میں سے ہر کوئی اساس یا نظیرہ میں حرف حاصل کے محاذی (بالکل سامنے) واقع ہو یعنی جدولی بعد کا حائل نہ ہو تو اسی ایک پر عمل ہوگا یعنی دو بُعد کا عمل ہوگا یا ایسے موقع پر نفس پر عمل لازم ہے۔ بُعد واحد ہر کوئی آزمائش عمل میں نہیں آتی بلکہ اسی پر عمل ہوتا ہے بہت وقت کے ساتھ خیال رکھا جائے کہ عمل میں سہواً یا غلطی نہ ہو۔ وہ دائرہ اھطمی حس کے ہر سات حروف عناصر اربعہ میں سے کسی ایک سے منسوب میں عناصر کے تعین کے ساتھ مندرجہ ذیل جدول میں تحریر کیے جا رہے ہیں۔

حروف ناری	حروف ہوا	حروف آبی	حروف خاکی
ا	ب	ج	د
ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ

چودھویں سطر: جب سطر مستحصلہ کو غور فرما کر سمجھ لیا اور تحریر کر لیا تو اب اس سطر کے نظیرے کے حامل کیجیے اور چودھویں سطر کو تحریر کر لیں۔ اس کے بعد چودھویں سطر کو ایک مرتبہ صدر مؤخر کیجیے اور پندرھویں سطر کو تحریر کر لو۔ اب کافی وشافی جواب کا استخراج ہو چکا ہے اس کے صدر مؤخر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سطر کے آخر کا ایک حرف پندرھویں سطر کے شروع میں تحریر کریں اور چودھویں سطر کے شروع کا ایک حرف پندرھویں سطر کے دوسرے خانے میں تحریر کریں اسی طریقے سے ایک حرف آخر سے اور ایک حرف سطر کے شروع سے لے لیں۔ یہاں تک کہ سطر تمام ہو جائے، پندرھویں سطر کے حروف کو مرکب کریں یعنی جوڑیں تو کافی وشافی جواب تیار ملے گا۔ نیز یہ جان لیجیے کہ قوا کے قوی پر عمل اس کے جواب کے بعض مراتب تک پہنچنے کی صورت میں درک ہوتا ہے جنہیں اکثر اہالیان جفر نے استخراج میں عجلت کی خاطر اس پر ادراک کے بعد عمل کیا ہے ان پر تسلط ہونا ضروری ہے اور عمل میں سب سے بہتر چیز یہ ہے کہ کسی صورت میں بھی قوئی یا قوی کے قوئی کو ملاحظہ نہ کیا جائے اور اسی پر عمل ہو اور آزمائش کی جائے۔ اب ہم سوال کو شروع سے آخر تک درج کرتے ہیں۔ سال ہزار دو یست وھشتا در دو

شب پنج شنبہ۔ سیم ماہ شعبان

یعنی ۱۲۸۲ھ۔ شب جمعرات اور تیسویں شعبان

تمام حروف کے اعداد	ان کے حروف	ساعت ۵
۲۲۹۴	ف	اس کا حرف ه
طالع/سنبلہ	حرف حاصل: ل	
حروف قرآنیہ	ان کے اعداد	ان کا حرف
د ج د ج	۱۴	ن
حروف اربعہ کا صفحہ	ان کے اعداد	ان کا حرف
ف ه ل ن	۲۱	ش

سوال: امام زمان کیست؟

ترجمہ: امام زمانہ کون ہیں؟

مدخل کبیر	مدخل وسیط مجموعی	مدخل وسیط کبیر	مدخل صغیر
۶۷۰	۴۰	۶۷	۴
ع ح	ا	ز ش	د

حروف مستنطقہ ع خ م ز س د

بسط ملفوظی ع ی ن خ ا م ی م ز ا س ی ن د ا ل

اساس	ع	ی	ن	خ	ا	م	ی	م
نظیرہ	ب	خ	غ	ی	س	ظ	خ	ظ
حاصل نسبت اساس	۷	۵	۳۰	۶	۴	۴	۴	۲۸
حاصل نسبت نظیرہ	۳	۶	۱	۶	۶	۶	۶	۳
تتمہ اولیٰ	۴	۱	۲۹	۱۲	۲	۲	۲	۲۵

بقیہ: شاہ زنجانی کا سفر یورپ

شفیق شخصیت ہی ایسی ہے کہ ہر کوئی انہیں اپنا سمجھتا ہے۔ بہن طاہرہ رباب ذکر اہلبیت و شاعرہ بھی ہیں۔ نماز ظہرین اور پھر مغربین پڑھنے کے بعد چائے کی میز پر بہن طاہرہ رباب نے اپنا تازہ کلام سنایا جو تصوف و روحانیات کی عکاسی کرتا تھا اور میں نے اپنے موبائل فون پر اسے ریکارڈ بھی کرلیا۔ یہاں سے ایک گھنٹہ کی ڈرائیو پر پورٹ تھی جہاں سے ہم نے فیری لینا تھی۔ بمشکل اجازت ملی اور ہم ہیمبرگ کے خوبصورت شہر کی روشنیوں سے ہوتے ہوئے ایک گھنٹہ کے بعد فیری میں تھے۔ جس نے ہمیں **30** منٹ میں ڈنمارک کی پورٹ پر اتار دیا۔ اور ہم پھر سب تازہ دم تھے یہاں سے کوپن ہیگن کی مسافت دو گھنٹہ کی تھی جو ہمیں پتہ چلا کہ کوپن ہیگن آگیا۔ ہم نے واپسی پر پھر چوہدری خالد کے یہاں قیام کیا۔ صبح ناشتہ کے بعد لاہور کے شہباز صاحب سے ملتے ہوئے ہم اب واپس اپنے شہر اپنے گھر سٹاک ہوم کی طرف روانہ تھے۔ ہمارا **G.P.S** سسٹم ہمیں راستوں کی نشاندہی کر رہا تھا۔ ہم کوپن ہیگن سے **17** کلومیٹر سمندری پل کراس کرتے ہوئے پھر سویڈن داخل ہو چکے تھے۔ یہاں سے سٹاک ہوم کی مسافت **1/2** گھنٹہ کی تھی۔ سرسبز و شاداب راستے قدرتی مناظر سے محظوظ ہوتے ہوئے ہم سویڈن کے بارڈر میں داخل ہوئے۔ یوں لگا کہ جیسے ہم اپنے گھر پہنچ چکے ہیں۔ ابھی **6/7** گھنٹہ کی مسافت باقی تھی۔ وہ بھی آہستہ آہستہ دائیں بائیں سمندری نظارے قدرتی سرسبز پہاڑ راستے میں آتی جاتی ٹریفک ریل گاڑیوں کے مناظر بہت بھلے لگ رہے تھے اور پھر ہم شام تک سٹاک ہوم پہنچ گئے۔ سبھی اہل خانہ، بچے ہم سب کو بہت یاد کر رہے تھے اور ہمارے لیے کھانا بنا کر انتظار میں بیٹھے تھے۔ الحمدللہ ہم تقریباً **4000** کلومیٹر کے طویل سفر سیاحت کے بعد بخیریت **21** جون کی شام سٹاک ہوم واپس پہنچ گئے۔ شب سونے سے قبل سرکار شاہ زنجانی نے میرے ذمہ لگایا کہ ہمارے ایک دیرینہ دوست سلطان ملک جو زمانہ طالب علمی میں والد بزرگوار منجم اعظم شاہ زنجانی کی خدمت میں بہت آیا کرتے تھے انہیں تلاش کریں۔ میں نے فرمایا کہ یہ معمولی کام ہے یہاں سب پاکستانی ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ وہ کل تک بہ آسانی مل جائیں گے۔ ہمارے پاس ابھی دو دن باقی تھے۔ میرا ارادہ تھا کہ میں سٹاک ہوم کے تفریحی، مرکزی اور سیاحتی سنٹر دو دن میں سرکار شاہ زنجانی کو گھما دوں گا۔ (جاری ہے)

حاصل اساس نظیرہ	۱۴	۶	۵	۶	۶	۳۶	۶	۳۶
حاصل دوم اساس نظیرہ	۶	۵	۶	۶	۳۶	۶	۳۶	۲۱
تتمہ ثانی	۱	۱	۱	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵
تتمہ ثمین	۴	۲	۲۹	۲۴	۲۸	۲۹	۲۸	۱۰
حاصل اعداد	د	ب	غ	خ	غ	غ	غ	ی
سطر قوی	ھ	ی	ظ	و	ا	ظ	ی	ط
سطر حاصل	ف	ل	ض	ع	ک	ز	ک	ذ
مستحصلہ	ت	ص	ق	خ	س	ص	ظ	ظ
نظیرہ	ح	د	ھ	ی	ا	د	م	م
صدر مؤخر	م	ح	م	د	م	ھ	د	ی
اساس	ز	ا	س	ی	ن	د	ا	ل
نظیرہ	ش	س	ا	خ	غ	ص	س	ض
حاصل نسبت اساس	۷	۶	۶	۵	۲۰	۴	۳	۲۱
حاصل نسبت نظیرہ	۳	۶	۶	۶	۹	۶	۱۲	۴
تتمہ اولی	۲	۱۲	۱۲	۱	۱۱	۲	۹	۱۷
حاصل اساس نظیرہ	۲۱	۶	۶	۶	۵	۳۶	۶	۲۴
حاصل دوم اساس نظیرہ	۶	۶	۶	۵	۳۶	۶	۲۴	۱۴
تتمہ ثانی	۱۵	۱۲	۱۲	۱	۳۱	۳۰	۱۸	۱۰
تتمہ ثمین	۱۱	۲۴	۲۴	۲	۴۰	۲۸	۹	۷
حاصل اعداد	ک	خ	خ	ب	ر	غ	ط	ز
سطر قوی	ی	ذ	ذ	ک	ق	ق	ی	ن
سطر حاصل	ن	ف	ف	ل	ی	ف	ک	ر
مستحصلہ	س	س	ز	ع	ص	ظ	ظ	ظ
نظیرہ	ا	ا	ش	ب	د	م	م	م
صدر مؤخر	ب	ا	ش	د	ا	م	ا	م

جواب: پندرہویں سطر میں حاصل شدہ حروف مقطعات کو ترکیب دی تو یہ بنا محمد مھدی باشد امام۔

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

کراماتِ جفر

صدری و اسراری عمل "لوح ہمزاد نورانی"

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں اپنا خاص الخاص صدری و اسراری عمل لوح ہمزاد نورانی لے کر حاضر ہوں۔ اس عمل میں آپ ہمزاد کو تسخیر کیے بغیر کام لے سکتے ہیں۔ کیونکہ ہمزاد کو تابع کرنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ قارئین و شائقین عملیات یہ عمل تحفہ سے کم نہیں ہے۔ اس عمل سے آپ ہر کام مثلاً کسی حاکم آفیسر کو تابع کرنا، محبوب، شوہر، بیوی کو تابع کرنا، انعامی اسکیموں میں یقینی فسٹ، سیکنڈ نمبر و انعام حاصل کرنا، دشمنوں کو تباہ و برباد کرنا، دل پسند جگہ پر شادی کرنا، کاروبار نہ چلتا ہو یا روزگار نہ ملتا ہو یا مقدمہ بازی کی وجہ سے پریشانی ہو تو اس عمل سے کامیابی ہوگی۔ نکاح کی بندش یا حصول ملازمت ہو، غرض کوئی بھی پریشانی ہو تو ضرور آزمائیں، انشاء اللہ ہمزاد حاضر ہو کر آپ کا مقصد ضرور حل کرے گا۔ جو لوگ جگہ جگہ عاملین کے پاس جا کر بھی اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکے ہیں تو ان لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ اس لوح ہمزاد نورانی کو ضرور ایک بار آزمائیں انشاء اللہ مایوس نہیں ہوں گے۔ لیکن ایک بات کی یہاں ضرور وضاحت کر دوں کہ اس عمل سے حاسد شخص کبھی فائدہ نہیں اُٹھا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دوسروں سے حسد کر کے اپنا ایمان خراب کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ دنیا میں بھی ناکام ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی سزا پاتے ہیں۔ بہرحال جو اچھی نیت سے یہ عمل کرے گا وہ اپنے مقصد میں بھی کامیاب ہوگا اور دوسروں کا بھی بھلا کرے گا۔ اس عمل کی اجازت ضرور لیں تاکہ رجعت و نقصان محفوظ رہ سکے اور کامیابی بھی ہوگی۔

عبارتِ عمل: عزمت و اقسمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیه علیهما السلام یا قوم همزاد فلاں کام پورا کرو ورنه سوخته شد بحق لا اله الا اللّٰه محمد رسول اللّٰه و بحق ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم جمیع لدینا محضرون بحق یا حی یا قیوم برحمتك یا ارحم الراحمین العجل الساعة الوحا۔

ترکیب عمل: طریقہ استعمال یہ ہے کہ شرف و اوج قمر، زہرہ، عطارد، مشتری، مریخ، شمس اور شرف و اوج زحل کے علاوہ نوچندی جمعرات، پیر اور اتوار کے علاوہ تثلیث و تسدیس ستاروں کی نظر میں بھی کر سکتے ہیں۔

قارئین اچھے وقت کا انتخاب کر کے علیحدہ کمرہ میں داخل ہو جائیں اور اگر بتیاں سلگائیں، پھر اپنا "خصوصی حصار" کر کے لوح ہمزاد نورانی کی پشت تحریر کریں۔ اسی طرح دو عدد الواح تیار کریں۔ پھر ہمزاد والی عبارتِ عمل **313** مرتبہ پوری توجہ اور یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے پڑھیں اور الواح پر دم کر دیں اور کوشش کریں کہ سانس کو روک روک کر پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت روزانہ پانچ یوم کرنا ہے۔ پھر ایک لوح ہمزاد نورانی چاندی میں بند کرا کے اپنے پاس رکھیں اور دوسری لوح تانبہ میں بند کر کے قبرستان میں دفن کر دیں اور گھر آ کر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کلو مٹھائی پر نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور عبارت عمل روزانہ عشاء کی نماز کے بعد **313** بار پڑھتے رہیں، انشاء اللہ سات، گیارہ حد اکیس روز میں مشکل ترین مسئلہ حل ہو جائے گا۔ لاجواب و قابل قدر تحفہ ہے۔ پہلی بار دنیا کے کسی روحانی رسالہ میں شائع ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ اہل علم حضرات اس عمل کی ضرور قدر کریں گے۔ آزمائش شرط ہے۔ اسی عمل سے تسخیر ہمزاد بھی ہوتا ہے اور انعامی اسکیموں کے فسٹ سیکنڈ نمبر گارنٹی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جن کا طریقہ علیحدہ ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی پیش کروں گا۔ میں نے ہر چیز تفصیل سے لکھ دی ہے اور کوئی چیز پوشیدہ نہیں رکھی ہے۔ اس عمل کی اجازت انتہائی ضروری ہے اور صرف اسی سے اجازت لے سکتے ہیں، جو ہمزاد کا عامل ہو، ورنہ رجعت و نقصان کے لیے تیار رہیں۔ لوح ہمزاد نورانی یہ ہے۔

٧٨٦

جبرائیل

یا ہمزاد کام کر ٢١٧٠	یا ہمزاد کام کر ٢١٨٣	یا ہمزاد کام کر ٢١٨٠	یا ہمزاد کام کر ٢١٧٧
یا ہمزاد کام کر ٢١٨١	یا ہمزاد کام کر ٢١٧٦	یا ہمزاد کام کر ٢١٧١	یا ہمزاد کام کر ٢١٨٢
یا ہمزاد کام کر ٢١٧٥	یا ہمزاد کام کر ٢١٧٨	یا ہمزاد کام کر ٢١٨٥	یا ہمزاد کام کر ٢١٧٢
یا ہمزاد کام کر ٢١٨٤	یا ہمزاد کام کر ٢١٧٣	یا ہمزاد کام کر ٢١٧٤	یا ہمزاد کام کر ٢١٧٩

میکائیل اسرافیل عزرائیل

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

سورۃ الاعلیٰ فائدہ ہی فائدہ

ازتحریر: مسز مسیجر کاظمی، راولپنڈی

یہ سورۃ عرصہ دراز سے میرے مصرف میں ہے اور بہت سے لوگوں کو بھی اس بارش کی بہار دیکھنے کو ملی۔ بے شمار فائدے اس میں ہیں اس کے نقش کو طلع جدی اور ساعت زہرہ میں تانبہ پر لوح کندہ کریں یا گولڈن کاغذ پر اور بخور صندل کریں تو یہ نقش سفر میں حفاظت کرتا ہے۔ حاملہ عورت کی داہنی پسلی پر یہ نقش لکھ دیں تو بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ کان کے امراض میں یہ سورۃ 5 مرتبہ پڑھ کر دم کریں، نقش باندھیں آرام ہو، جس کی کمر میں درد ہو تو آیات 14 سے 19 تک 7 مرتبہ زعفران سے لکھ کر زیتون کے تیل میں حل کر کے سانس کریں۔ بواسیر والے کو 35 مرتبہ دم کر کے دیں اور کرشمہ دیکھیں جو عامل کرے میرے والدین کے حق میں دعائے مغفرت ضرور کرے۔

یااسرافیل	۷۸۶	یاجبرائیل
۸۷۶۴	۸۷۷۰	۸۷۶۸
۸۷۷۲	۸۷۶۷	۸۷۶۳
۸۷۶۶	۸۷۶۵	۸۷۷۱
یاعزرائیل	السدد بحق آیات کفایات	یااسرافیل

نقش بہت قیمتی اور فائدہ مند ہے جو صاحب/ صاحبہ کریں وہ حشرات کو خوراک ضرور دیں تاکہ رجعت یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

حب کے لیے

ازتحریر: ڈاکٹر علی نواز، ملتان

یہ عمل زہرہ مشتری کے قران تسدیس تثلیث میں عروج ماہ نوچندی جمعرات میں ساعت زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل کریں۔ زعفران، بخور، رح شامل کر کے بنائیں اور چراغ جلائیں اور اسم الٰہی یاوَدُود کو اسم مطلوب کے برابر پڑھیں۔ اگر عامل ہیں تو ٹھیک ورنہ پہلے زکوٰۃ اصغر حروف تہجی کی ضرور دیں تا کہ عمل کام کرے یا پھر عاملین سے بنوائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

عمل یاوَدُود = اعداد 20، مطلوب اعداد= 141 -تفریق 30 تقسیم 4 حاصل اعداد کو مربع آتشی میں لکھیں جو بچ جائے حسب قاعدہ جمع کریں۔ چراغ جلنے تک پڑھتے رہیں۔

اللّٰھم سَخِّر 141 بنت (مطلوب) 396 الحب (طالب) 918 بحق یا وَدُود اجب یا جبرائیلُ یا دردائیل یا اَفتمائیل یا تنکفیلَ یَا سَامِعًا بِحقّ یَا وَدُوْدُ العجل الساعة الوحا۔

یامیکائیل		۷۸۶	یاجبرائیل
۴۰	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۹	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۸
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷
یااسرافیل			یاعزرائیل

ازتحریر: عامل وحکیم منیر احمد میرانی قمبر لاڑکانہ

ثاقب ارسل جفر

قارئین کرام آئینہ قسمت کی خدمت میں تسخیر خلق کے لیے آیت کریمہ پیش کر رہا ہوں۔ یقین ہے آپ کو پسند ضرور آئے گا۔ اگر خلقت میں معزز ہونا چاہیں یا مقبولیت چاہتے ہوں اگر عورتوں کے طبقے میں مقبولیت نہیں اگر اپنی قوم یا برادری میں کوئی درجہ نا ہوا گر خاندان میں کوئی عزت نہیں کرتا اگر دفتر میں ساتھ کام کرنے والوں اور افسران میں آپ کی کوئی وقعت نہیں جب تم کسی کام کو کرنے لگو تو تمہیں آثار صاف نظر آتے ہوں کہ تمہارا کام تمہاری منشاء کے مطابق نہ ہوگا تو ذیل کی آیت کریمہ سے مدد لیں جس میں اللہ تعالیٰ کے تین اسم اعظم موجود ہیں۔ بڑی طاقت اور فضیلت والے آیت کریما ہے۔ جس انسان کہیں کا نہ کا ہی تو قرآن پاک کی مدد حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ جلد از جلد وہ مصیبت آسان و معاف فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف آ کر تو دیکھو وہ رب الکریم طفیل اپنی سبب محمد مصطفیٰ ﷺ اور پنجتن پاک کے مزار (حضور معاف کریگا) کہا گیا اللہ تعالیٰ کی ڈوری کو مضبوط پکڑو کبھی آپ غافل نہیں ہوں گے۔

آیت کریمہ ہے۔ اِنَّ رَبِّی رَحِیۡمٌ وَّدُوۡدٌ ۝ پارہ ۱۲ سورۃ ہود میں درج ہے۔ اس کے علاوہ () نکالیں **541** مرتبہ

اور دو لوح ذوالکتابہ لکھیں ایک اپنے راست بازو میں باندھو، دوسری کو درخت ہبل یا زیتون میں بلند جگہ باندھو۔ اور اپنی مقصد اور اس آیت کریمہ کے اعداد قمری ملا کر دس دن پڑھیں۔ اس عمل کی اجازت شاہ زنجانی یا مجھ سے لے سکتے ہیں۔

۷۸۶
جبرائیل

رحیم	ودود	ان	ربی
ربی	ان	ودود	رحیم
ودود	رحیم	ربی	ان
ان	ربی	رحیم	ودود

عزرائیل — اسرافیل

چال بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

تحریر: ایم اے قریشی، ملتان

فقیری نسخہ برائے ہیپاٹائٹس بی اور سی

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں ایک بہت ہی کارآمد نسخہ تحریر کر رہا ہوں۔ جو کہ میرے بڑے بھائی نصیر احمد قریشی سانگھڑ نے مجھے عنایت فرمایا تھا اور یہ نسخہ وہ لاتعداد افراد کو یہ نسخہ دیا اور الحمدللہ وہ اب ٹھیک ہیں کیونکہ ان کا تعلق محکمہ صحت سول ہسپتال سے ہے۔ آج کل یہ ایک مرض ہیپاٹائٹس **B** اور **C** بڑا عام ہے۔ پاکستان کا تقریباً **10** فیصد آبادی کا حصہ اس سے متاثر ہے۔ اس مرض میں جگر پر اثر پڑتا ہے اور جگر انسان کی جسمانی صحت کا ایک کارآمد جز ہے۔ اگر جگر متاثر ہو جائے تو انسان کی زندگی مختصر ہو جاتی ہے جو لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں وہ اس نسخہ کو ضرور آزما کر دیکھیں۔ انشاء اللہ صرف **7** دن میں صحت مل جائے گی اور بہت سستا نسخہ ہے۔ کیونکہ انگریزی ادویات اس مرض کی بہت مہنگی ہیں۔ کسی بھی پنسار سے آپ یہ چیزیں باآسانی مل جائیں گی۔

نسخہ: املی، کالی کشمش، مصری، سونف، سنا مکی۔ یہ تمام چیزیں اکٹھی ڈیڑھ پاؤ لینی ہیں۔ ان کی کل سات پڑیا بنالیں۔ تمام اشیاء تھوڑی تھوڑی لیں، یہ **7** پڑیاں ایک ہفتہ کی دوا ہے۔ شربت کاسنی، عرق مکو۔

طریقہ استعمال: اب ایک پڑیا کو ایک گلاس پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر پانی کو باریک کپڑے سے چھان لیں۔ پانی علیحدہ کر کے بقیہ چیزوں کو دوبارہ پانی میں ڈال کر بھگو دیں، یہ پانی رات کو استعمال کرنا ہے۔ اب چھنا ہوا پانی لے کر ایک چمچ عرق مکو، ایک چمچ شربت کاسنی ملا کر نہار منہ پی لیں۔ اسی طرح دوسری خوراک رات کو سوتے وقت پی لیں۔ یعنی ایک پڑیا صبح، شام استعمال میں لائیں۔ یعنی **7** خوراکیں **14** مرتبہ پینی ہیں۔

پرہیز: اس دوران تیل کی اشیاء، کھٹی چیزیں بالکل مت کھائیں۔ باقی کوئی پرہیز نہیں ہے۔ یہ علاج تقریباً **6** ماہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ یہ مرض ختم ہو جائے گا۔

نوٹ: اس دوا سے کچھ دست (پیچش) ہوں گے۔ اگر پیٹ زیادہ چلے تو سنا مکی کی مقدار کم کر دیں۔ شفایاب ہونے پر غریبوں کو کھانا کھلائیں۔

میرے، نصیر احمد اور شاہ زنجانی کیلئے دعا خیر کریں۔ اللہ تمام کو اپنی امان میں رکھے۔ (آمین)



چراغ کا جن

دوستو آپ نے کہانیوں میں جادو کا چراغ الہ دین کا چراغ وغیرہ کے نام تو پڑھیں ہوں گے اس کے علاوہ قیصر احمد بی۔ اے کی کتاب حاضرات کی دنیا میں پڑھا ہو کہ کینیڈا کے شہر مانٹریال میں ہر 6 ماہ بعد علوم روحانیات والوں کی نمائش لگتی ہے جس میں ایسے چراغ فروخت ہوتے ہیں کہ رگڑنے سے جن حاضر ہوتا ہے آپ لوگوں کے لیے ایک آسان عمل پیش کر رہا ہوں جس کو اپناتے ہوئے آپ خود جن کا چراغ بنا سکتے ہیں۔ عمل یہ ہے۔

پہلے ایک چراغ حاصل کریں پیتل کا ہو، تانبے کا ہو یا مٹی کا مگر مٹی کے چراغ کے لیے یہ شرط ہے اس کو پانی نہ لگا ہو 2 تولہ لاکھ دانہ کسی پنساری سے خرید کر اس کو کسی برتن میں ڈال کر گرم کریں اور احتیاط کے ساتھ چراغ میں ڈال دیں آپ کا چراغ تیار ہے۔ اب نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اپنا حصار کر کے اپنے اوپر دم کرنا ہے دائرہ نہیں لگانا چراغ کو اپنے سامنے رکھ کر 3 بار سوۃ جن پڑھ کر دم کریں چراغ کو رگڑ دیں ایک قوی ہیکل جن دست بستہ حاضر ہوگا اور آپ کے حکم کا منتظر ہوگا۔ آپ جو بھی حکم اس کو کریں گے وہ بجا لائے گا اس کے بعد جب بھی ایک سورۃ جن پڑھ کر چراغ پر دم کریں گے اور رگڑیں گے جن آ جائے گا۔ آزمائش شرط ہے۔ جو عمل کرے گا وہ پھل پائے گا اس عمل کی اجازت ضرور لیں۔ بغیر اجازت عمل کر کے اپنی جان کو خطرے میں نہ ڈالیں۔

نوٹ: لاکھ دانہ ایک عام چیز ہے جو کہ فرنیچر بنانے میں استعمال ہوتا ہے ہر جگہ با آسانی سے دستیاب ہے، ایک سستی چیز ہے۔

غیبی دوست

از قلم: محمد طیب؟ فیصل آباد

اگر کوئی چاہے کہ میرا کام ہو جائے یعنی کوئی عرضی منظور کروانی ہو۔ مثلاً نوکری کی تلاش ہو، پسند کی شادی ہو، کوئی جھگڑا ختم کرنا ہو، کسی بھی قسم کی عرضی منظور کروانی ہو تو ایسی سیپ حاصل کریں جس سے موتی نکال لیا ہو اپنی عرضی لکھ کر سیپ میں رکھ کر مضبوطی سے بند کر کے چلتے پانی میں ڈال دیں مگر ڈالنے سے پہلے سیپ پر 11 بار الحمد شریف یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی میں ڈال دیں۔ پھر دیکھیں پردہ غیب سے آپ کا کام ہو جائے گا۔ پھر آپ کہیں گے۔ شکر الحمدللہ۔

خصوصی نوٹ: سیپ ساحل سمندر پر مل جاتی ہے ایک جاندار ہے۔ جس میں سے موتی نکلتا ہے کراچی والے لوگ تو اسے بہتر جانتے ہیں یہ کوئی نایاب چیز نہیں ہر جگہ مل جاتی ہے۔ سیپ بھی کہتے ہیں، سیپی بھی کہتے ہیں۔



دوستی عصمت النمال پری

یہ جنات کے قبیلہ ذبح کی ایک یاقوت پری ہے جو پختہ عمر کی صاحب عقل وشعور ہے۔ حاضری کے وقت عاملین کے لیے ایک شرط عائد کرتی ہے کہ وہ غیر شرعی کام نہ کریں۔ اس کی تسخیر صرف چاند گرہن میں ہوتی ہے۔ جب چاند گرہن ہو اس وقت کسی جاری پانی میں چاند کے عکس پر نظر جما کر مندرجہ ذیل عبارت پڑتے رہیں۔ گرہن کے ختم ہوتے ہی حاضر ہوگی۔ حاضر ہونے کا طریقہ پوچھ لیں۔

عبارت عمل یہ ہے:

عزمت و اقسمت یا ذو زدیوش احضری فی ھذا الوقت اھوم الساعۃ الوحا نوموش نوموش نوموش

نوٹ: عمل کرنے سے پہلے اجازت ضرور لے لیں۔



یہ عمل وہ دوست حضرات کریں جن کو ابھی تک کامیابی نہیں ملی۔

عمل: چھوٹے چھوٹے 99 پتھر حاصل کریں۔ نوچندی اتوار کو بعد از نماز عشاء کسی برتن میں کوئلے ڈال کر سامنے رکھیں اور مندرجہ ذیل عبارت ہر پتھر پر پڑھ کر کوئلوں پر ڈالتے جائیں۔ لگاتار 3 دن یہ عمل کریں۔ تیسرے دن پہاڑی جن حاضر ہو کر تابعداری کا اقرار کرے گا۔ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ عبارت عمل یہ ہے:

واسخبرش دوری بھوت دوری بھوت

نوٹ: عمل کرنے سے پہلے اجازت ضرور لے لیں۔ بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں۔



شموک جن ایک نیک شریف النفس جن ہے۔ کسی قسم کا نقصان وغیرہ نہیں دیتا۔ اس لیے اس عمل کو بے دھڑک کیا جائے۔ غیر شرعی کاموں سے پرہیز کریں۔

عمل: نوچندی جمعرات سے عمل شروع کریں۔ روزانہ 11 دن تک مندرجہ ذیل عبارت کو باپرہیز پڑھیں۔ انشاء اللہ 11 دن بعد شموک حاضر ہوگا۔ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ شرعی کام لیں گے تو اچھا دوست بنے گا۔ عبارت عمل یہ ہے۔ تعداد عبارت 500 بار ہے۔

صراط النھذا من نجوبینی شموک حاضر شو حاضر شو

عمل کرنے سے پہلے اجازت لے لیں، تاکہ کامیابی ممکن ہو۔

بقیہ: دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نومبر 16 بجکر 54 منٹ اور خاتمہ نظر 30 نومبر 10 بجکر 26 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی علوم و کاروبار، کشادگی رزق کیلئے اسمائے حسنیٰ کا نقش ساعت مشتری میں بنا کر باپرہیز پاس رکھ سکتے ہیں۔ چال نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاشکورُ	یارزاقُ	یاعلیمُ	یااللہ
یااللہ	یاعلیمُ	یارزاقُ	یاشکورُ
یارزاقُ	یاشکورُ	یااللہ	یاعلیمُ
یاعلیمُ	یااللہ	یاشکورُ	یارزاقُ